REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT.NO.R.N.61/57. 2390

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO P/GDP-3

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۳۵

شمارہ ۱۶

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۵۰ روپے
ششماہی ۲۳ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۱۲۰ روپے
فی پرچہ ایک روپیہ

23 APR 1986

JUN 1988

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

۴ رمضان ۱۴۰۸ ہجری ۲۱ شہادت ۱۳۶۷ ہش ۲۱ اپریل ۱۹۸۸ء

اخبار احمدیہ

قادیان ـــ ۱۸ شہادت (اپریل) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ہفتہ زیر اشاعت کے دوران کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب کرام اپنے پیارے آقا کی صحت وسلامتی درازی عمر در مقاصد عالیہ میں فائز المرامی کیلئے دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں

٭ــ مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت قادیان مع محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ اور جملہ درویشان کرام و احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں الحمد للہ۔

٭ــ ماہ رمضان المبارک کے آغاز پذیر ہونے کے حسب سابق روزانہ بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں درس قرآن کریم کا بابرکت سلسلہ شروع ہو چکا ہے اور ابتدائی مرحلہ پر مکرم سید کلیم الدین صاحب قرآن مجید کی پہلی۔ تین سورتوں کا درس دیتے رہتے ہیں۔ یہ سلسلہ ماہ رمضان تک جاری رہے گا۔ اسی طرح بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں مکرم حافظ مظہر احمد صاحب ظاہر اور مسجد مبارک میں مکرم قاری نواب احمد صاحب گنگوہی باجماعت نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔

فجزاہم اللہ تعالیٰ خیراً۔

بیعتِ اُولیٰ کے تاریخی شہر لدھیانہ میں یوم مسیح موعود کے جلسہ کا کامیاب انعقاد

● محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ اور محترم ڈاکٹر سردار سکھ دیو سنگھ صاحب وائس چانسلر ایگریکلچر یونیورسٹی لدھیانہ کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت ● قادیان سے ۲۵۵ احباب جماعت کی شمولیت

● خوشگوار ماحول میں علمائے کرام کی پُر مغز تقاریر

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کا دن اور شہر لدھیانہ خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس روز بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باقاعدہ جماعت احمدیہ کے قیام کی بنیاد رکھی۔ اور اس مقدس جماعت میں شمولیت اختیار کرنے والوں سے عہد بیعت لینے کے لئے پنجاب کے مشہور شہر لدھیانہ کا انتخاب فرمایا اور حضرت صوفی احمد جان صاحب رضی اللہ عنہ کے مکان میں سب سے پہلی بیعت آپ نے لی جس میں بشمول حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے ۴۰ افراد نے شرکت کی تھی۔ اور اس طرح خدمت واشاعت اور غلبۂ اسلام کے لیے عالمگیر جماعت احمدیہ معرض وجود میں آئی۔

تقسیم ملک کے بعد حالات کی مجبوری کی بناء پر لدھیانہ میں جماعت احمدیہ کوئی جلسہ نہیں کر سکی۔ اور دارالبیعت بھی بڑی جدوجہد کے بعد صدر انجمن کو مل تو گیا لیکن اس میں ہمارے ایک غیر مسلم بھائی بطور کرایہ دار رہتے چلے آرہے ہیں اس لئے احباب جماعت پوری طرح اس سے استفادہ نہیں کر سکتے۔ چونکہ آئندہ ۲۳ مارچ کو جماعت احمدیہ کے قیام پر سو سال پورے ہو جائیں گے۔ اور اس موقعہ پر صد سالہ جوبلی کی تقریبات وسیع پیمانے پر منائی جائیں گی۔ اس لئے مرکزی طور پر یہ مناسب خیال کیا گیا کہ ابتدائی تعارف کے طور پر اس سال یوم مسیح موعودؑ لدھیانہ میں بھی منایا جائے تاکہ آئندہ سال انتظامات کرنے میں تجربہ بھی ہو جائے اور اہالیانِ شہر جماعت سے کچھ متعارف اور مانوس ہو جائیں۔ اور ان تعلقات کی روشنی میں صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر سہولت حاصل ہو۔ چنانچہ دفتر وقفِ جدید کے زیر انتظام محترم چوہدری بدرالدین صاحب عامل نائب انچارج وقف جدید برائے مقامی تبلیغ نے منتخب نمائندگان جماعت کا ایک وفد ترتیب دیا اور متعدد بار لدھیانہ جاکر حالات کا جائزہ لیا اور وہاں کے بعض سرکردہ افراد سے راہ ورسم پیدا کی۔ اور پھر پنجاب ساہتیہ اکیڈمی کے "پنجابی بھون" کے سیمینار ہال کو جلسہ کے لئے بُک کرالیا بعد ازاں چیدہ چیدہ ادیبوں، دانشوروں وکلاء اور افسران کو جلسہ میں شمولیت کے لئے دعوت نامے چھپوا کر نام بنام خود ان کے گھروں تک جاکر پہنچائے جلسہ سے دو دن قبل محترم عامل صاحب موصوف خود بھی اور محترم سوہدری خورشید احمد صاحب انور نائب ناظر بیت المال آمد و ایڈیٹر بدر۔ محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی اور محترم فضل الٰہی خان صاحب نے چند خدام کے ساتھ جا کر شبانہ روز کوشش اور جدوجہد سے جلسہ کیلئے سارے انتظامات مکمل کئے تمام ہال کو جماعت احمدیہ کے خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا اور جلسہ کے اختتام پر مدعوین وشرکاء کے لئے دوپہر کے کھانے کا بھی بندوبست کیا گیا۔

تقسیم ملک کے بعد پہلی دفعہ شہر لدھیانہ میں یوم مسیح موعود منانے کے لئے ۳ اپریل اتوار کا دن مقرر کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان جنوبی ہند اور راجستھان کے طویل دورہ کے بعد مورخہ ۲ اپریل ہی کو قادیان واپس تشریف لائے تھے۔ لیکن سفر کی تکان کے باوجود اگلے ہی دن لدھیانہ کے جلسہ میں شرکت کے لئے آپ تیار ہو گئے۔ مورخہ ۳ اپریل کی صبح بعد نماز فجر چھ بجے قادیان سے چار کاروں دو ویگنوں اور ایک ٹرک کا قافلہ روانہ ہو کر صبح ۸½ یا ۹ بجے تک لدھیانہ پہنچا۔ اس طرح قادیان سے کل ۲۴۷ احباب اور آٹھ خواتین بشمول حضرت آپا جان دام ظلہا اس جلسہ میں شریک ہوئے ٹھیک پونے گیارہ بجے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر سردار سکھ دیو سنگھ صاحب وائس چانسلر ایگریکلچر یونیورسٹی لدھیانہ تشریف لائے۔ ان کے باہر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی قیادت میں منتخب احباب جماعت نے ان کا استقبال گلپوشی سے کیا۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا آغاز ہوا۔ محترم چوہدری بدرالدین صاحب عامل (باقی صفحہ ۲ پر)

منیر احمد ایم اے حافظ آبادی پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹرز نگران بورڈ بدر قادیان

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۴ر شہادت ۱۳۶۷ ہش

اِس خطرناک رُجحان کو پنپنے نہ دیجئے

شریعت اسلامیہ کی بنیاد تین اصولوں یعنی قرآن پاک، سنت رسول اللّٰہ اور مستند و صحیح احادیث نبوی صلی اللّٰہ علیہ وسلم پر استوار ہے۔ اور ان ہر سہ بنیادی اصولوں سے ہٹ کر اسلامی معاشرے میں جنم لینے والی ہر زائد اور غلط بات کو رسم و بدعت کے نام سے موسوم کیا گیا ہے جس سے مجتنب رہنے کے لئے سرورِ کائنات و فخرِ موجودات حضور نبی پاک صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو یہ تاکیدی نصیحت فرمائی ہے کہ:-

"بہترین تعلیم وہ ہے جو خدا کی پاک کتاب (قرآن کریم) میں بیان ہوئی اور دین و دنیا میں حصول کامیابی کا بہترین طریق یہ ہے کہ میری سنت پر عمل کیا جائے۔ اور بدترین باتیں وہ رسوم و رواج ہیں جو میری سنت کو چھوڑ کر لوگ اپنی طرف سے بنا لیں۔ یاد رکھو! ہر رسم اور بدعت ضلالت اور گمراہی ہے۔ اور ہر ضلالت کا انجام دوزخ ہے۔"

مگر اسے قرونِ اولیٰ کے بعد کے مسلمانوں کی بدقسمتی ہی کہیئے کہ انہوں نے مُخبرِ صادق حضور نبی پاک صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے دلوں کو ہلا دینے والے اس انتہائی واضح اور عزیمہ انتباہ سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا اور غیر اقوام کی اندھا دھند تقلید میں اپنے اس امتیازی شرف کو بھی یکسر فراموش کر دیا جو کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ (آل عمران:۱۱۱) کے پر شوکت قرآنی الفاظ میں انہیں عرش الٰہی سے عطا ہوا تھا۔ نتیجتاً مرور زمانہ کے ساتھ ساتھ ان میں بے شمار ایسی فرسودہ رسوم و بدعات جڑ پکڑ گئیں جن کا اسلام کی انتہائی پر حکمت، سادہ اور فطرتِ صحیحہ کے عین مطابق تعلیمات سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔ آج مسلمانانِ عالم کو زندگی کے ہر میدان میں جن سنگین مسائل کا سامنا ہے ان کے پس پشت منجملہ دیگر اسباب کے ایک سبب یہی کارفرما ہے کہ غیر مسلم اقوام کے زیر اثر بیہودہ رسوم و رواج کی آڑ میں بے شمار تمدنی برائیوں نے اسلامی معاشرہ میں ایسے مہلک اور خطرناک جراثیم چھوڑ رکھے ہیں جو مسلمانوں کے لئے کسی بھی طرح زہر ہلاہل سے کم نہیں۔

الٰہی نوشتوں کے مطابق مسلسل ایک ہزار سال پر محیط اس مہیب اور سیاہ ترین رات کے بعد امت مسلمہ پر چونکہ ایک بار پھر صبح صادق کا نمودار ہونا مقدر تھا اس لئے اللّٰہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنے برگزیدہ مامور سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کو تجدید و احیاءِ دین کی غرض سے مبعوث فرمایا۔ اسلام کے اس بطلِ جلیل نے اپنے مقصد بعثت کی تکمیل کے لئے جہاں ان تمام بدرسوم کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا وہاں مسلمانوں کو اسلام کی صحیح، سچی اور پرحکمت تعلیمات سے بھی روشناس کرایا اور اپنی جماعت میں داخل ہونے والوں کے لئے منجملہ دیگر شرائط کے یہ شرط بھی رکھی کہ:-

"بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا..... اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔"

مامور وقت کے ہاتھ پر کئے گئے اس مقدس عہد بیعت کے نتیجہ میں اللّٰہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کی اکثریت بے جا رسوم و رواج کی لعنت سے کوسوں دور ہے تاہم اگر عدم تربیت کے نتیجہ میں شاذ و نادر کے طور پر کسی جگہ اس پہلو سے کوئی کمزوری دکھائی دیتی ہے تو نظام جماعت اسکی اصلاح کیلئے فوراً حرکت میں آ جاتا ہے تا اس خطرناک رجحان کو پنپنے سے روکا جا سکے۔ نظارت تربیت الٰہی مد کے ایک انسپکٹر صاحب کی جانب سے موصولہ اسی نوع کی ایک تشویشناک رپورٹ اس وقت ہمارے سامنے ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ لازمی و دیگر چندہ جات میں بعض افراد کی سستی اور غفلت کی ایک بڑی وجہ شادی بیاہ کے موقعوں پر کئے جانے والے بے دریغ اور اندھا دھند اخراجات ہیں۔ بعض گھرانوں میں لڑکی والوں سے زیورات، نقدی اور قیمتی سامان کے مطالبہ کا انتہائی شرمناک اور غیر پسندیدہ طریق بھی رائج ہے جسے پورا کرنے کیلئے اکثر غریب اور متوسط طبقہ کو سودی قرضہ لینے یا زمین و جائیداد فروخت کرنے پر بھی مجبور ہونا پڑتا ہے۔ نتیجتاً ایسے احمدی گھرانے نہ صرف قیمتی نقود و نمائش کی خاطر نہ صرف یہ کہ مستقل طور پر اقتصادی بحران سے دوچار ہیں بلکہ جماعتی چندہ جات کی عدم ادائیگی کے نتیجہ میں ایک سعادت عظمیٰ سے بھی محروم ہو رہے ہیں۔ یہ تشویشناک صورت حال متعلقہ جماعتوں کے عہدیداران اور مبلغین و معلمین کرام کی فوری اور خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ اپنے گردوپیش کا گہری نظر سے جائزہ لیں اور جہاں کہیں بھی یہ خطرناک رجحان سر اٹھاتا دکھائی دے اس کا قلع قمع کرنے کی ہر ممکن تدبیر اختیار کریں۔ وباللّٰہ التوفیق (خورشید احمد انور)

خلافت علیٰ منہاج نبوّت

الحدیث..... تَکُوْنُ النُّبُوَّۃُ فِیْکُمْ مَا شَآءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ۔ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی۔ ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ مَا شَآءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ۔ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی۔ ثُمَّ تَکُوْنُ مُلْکًا عَاضًّا فَتَکُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ ثُمَّ تَکُوْنُ مُلْکًا جَبْرِیَّۃً فَتَکُوْنُ مَا شَآءَ اللّٰہُ اَنْ تَکُوْنَ۔ ثُمَّ یَرْفَعُھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ثُمَّ تَکُوْنُ خِلَافَۃٌ عَلٰی مِنْھَاجِ النُّبُوَّۃِ۔ ثُمَّ سَکَتَ۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۵ صفحہ ۲۷۳)

با ادب اللّٰہ کا لیتا ہوں نام — با محبت پیشِ خدمت ہے سلام
حکمتِ قرآن و سنت کی طفیل — عمرِ فانی کو ہوا حاصل دوام
نوعِ انساں کی ہدایت کیلئے — ہر زمانے میں ہوا ہے اہتمام
ابتدا نورِ نبوت سے ہوئی — جس کی برکت میں نہیں کوئی کلام
نور پھیلا، ظلمتیں کافور ہیں — فیض پاتے ہیں ہمیشہ خاص و عام
نصرتِ باری تعالیٰ کی طفیل — ہو گیا قائم خلافت کا نظام
اس میں منہاجِ نبوت کا ہی رنگ — جلوہ فرما شان سے تھا صبح و شام
آمریت ہے نہ ہے جمہوریت — شرعِ قرآں سا ہو رائج تے عوام
ملاّ کریسی ؎۲ یا تھیوکریسی ؎۱ نہیں — صالحین شاہد ہیں اس پر اور عظام
عہدہ کی خواہش یہاں معیوب ہے — جو کرے رہتا ہے بے نیل و مرام
ہاں فرائض جو کوئی تفویض ہوں — پھر اطاعت میں ہے عزت کا مقام
کینوسینگ ؎ کا نہیں کوئی جواز — ساز باز خفیہ ہے بالکل حرام
گریہ و زاری کے اک ماحول میں — استعانت کرتے ہیں دائم کرام
وعدہ استخلاف کا قرآن میں — دے چکا ہے خود ہی فردوس و سلام
ایک تقویٰ و اطاعت شرط ہے — خوف کا باقی نہیں پھر کوئی نام
فی الحقیقت یہ بڑا انعام ہے — جس پہ ہے سترِ الٰہی کا قیام
بعد ازاں دورِ ملوک، عاض تھا — اہل دانش کو لگے جن کے سہام
جبر و اکراہ کا ہوا بازار گرم — جب ہوئے ظاہر ملوکِ بے لگام
زیر و بم ہر دو جبر، ظلمات و نور — کیفیت ہر ایک رکھتی ہے مقام
عقل و دانش کو مگر تسلیم ہے — حکمتِ قرآں میں ہے انتظام

سیدِ ثقلین ؐ پر ہوں رحمتیں
مہدیٔ موعود پر دائم سلام

محتاجِ دعا:- عبد الرحیم راٹھور

THEOCRACY ؎۱ MULLACRACY ؎۲ SOVEREIGN - ؎
CANVASSING ؎

جب خدا تعالیٰ کی نصرت آسمان سے آتی ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی

میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گذار ہوں کہ مغربی افریقہ کا یہ دورہ ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوا ہے

افریقن عوام کیلئے میرا یہ پیغام ہے کہ آپ آپس میں امن اور محبت سے رہیں اور بلا تفریق مذہب ایک دوسرے سے ہمدردی کریں

غانا اور نائیجیریا میں ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ایمان افروز خطبات جمعہ کا ملخص

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ فروری ۱۹۸۸ء بمقام سالٹ پانڈ۔ غانا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا: آج پروگرام کے مطابق جمعہ کے بعد (جلسہ سالانہ غانا کا) اختتامی اجلاس ہونا تھا لیکن وقت کی کمی کے پیش نظر میں نے امیر صاحب سے کہا کہ جمعہ کے خطاب کو ہی اختتامی خطاب سمجھ لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: کل صبح یہاں آنے سے قبل مجھے غانا کا ایک تاریخی قلعہ دیکھنے کا موقع ملا مجھے قلعہ کے وہ تاریخی مقامات دکھائے گئے۔ جہاں آج بھی

گذشتہ صدیوں کی تاریخ

ثبت ہے۔ سترہویں صدی سے لیکر آج جبکہ بیسویں صدی ختم ہو رہی ہے مختلف یورپین قوموں نے غانا کے باشندوں سے جو سلوک کیا اور ان پر جو دردناک مظالم کئے ان کی داستان اس قلعہ میں رقم ہے۔ حضور انور نے غانا کے باشندوں پر کئے جانے والے مظالم کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ غانا کے باشندوں کے جسموں کو بھی غلام بنایا گیا۔ اور بظاہر آزادی کا نعرہ لگانے والے پادریوں نے ان کی روحوں کو بھی غلام بنا لیا۔ ان کی سیاست اور ان کے معاشرہ کو بھی غلام بنا لیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا: اس ملک کی تاریخ میں اس صدی کے آغاز میں ایک اور سلسلہ رونما ہوا اور وہ بھی باہر سے آنے والی ایک قوم سے تعلق رکھتا تھا یعنی

جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ یہی دعویٰ لے کر آئی کہ ہم تمہاری روحوں کو آزاد کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تمہاری تعلیم کا انتظام کریں گے اور تمہارے بدنوں کو صحت دیں گے۔ لیکن ان دونوں تاریخ ساز جماعتوں کی تاریخ میں بہت فرق دکھائی دیتا ہے۔

فرمایا: جماعت احمدیہ کے ساتھ نہ تیر و تفنگ آئے نہ توپیں، نہ کوئی حکومت اسے اپنے سایہ تلے لے کر آئی جماعت احمدیہ غریبوں کی جماعت بن کر یہاں آئی جو کہ روحانی دولت بخشتی رہی۔ تعلیمی دولت بھی عطا کی اور جسموں کی صحت کے لئے بھی کوشاں رہی لیکن اس کے بدلہ میں ایک پیسہ بھی غانا سے لے کر باہر نہیں بھجوایا جماعت احمدیہ کے مقابل ان تاجروں کے گروہ نہیں آئے جو کوڑیوں کے دام آپ کے ملک کا سونا لے کر اپنے ملک کی زینت بڑھاتے رہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ ان سے بالکل مختلف نظارہ پیش کرتی ہے۔ اس موقع پر حضور انور نے

غانا میں کام کرنے والے ابتدائی مربیان

کے حالات کا ذکر کیا اور بتایا کہ انہوں نے کس طرح تکالیف اور مصائب اٹھا کر یہاں کام کیا۔ ان پر ظلم کیا گیا۔ تمام دنیا کی طاقتیں اور چرچ کی طاقتیں ان کے مقابل پر ایک عظیم قلعہ اور دیوار کی طرح حائل ہو گئیں۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ برٹش پارلیمنٹ اور عالمی چرچ کونسل نے منصوبہ بنایا کہ افریقہ کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چرچوں، سکولوں اور ہسپتالوں کا جال بچھا دیا جائے تاکہ سارا افریقہ عیسائیت کے قبضہ میں آجائے۔ فرمایا: یہ وہ زمانہ تھا جبکہ دنیا کے دانشور یہ اعلان کر رہے تھے کہ جماعت احمدیہ کی یہ کوشش کہ افریقہ کو عیسائیت کے چنگل سے نجات بخشے ایک احمق کی خواب ہے ہم اسے ناکام کر دیں گے۔ فرمایا: آج دیکھو غانا میں

یہ مجمع اس بات کی گواہی دے رہا ہے

کہ جب خدا تعالیٰ کی نصرت آسمان سے آتی ہے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی اور وہ اپنے بندوں کو کامیاب کر کے دکھاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں نے غور کیا تو مجھے دکھائی دیا کہ افریقہ کی روحانی آزادی کا کیا سوال ابھی تو ان کی جسمانی غلامی کے دن بھی پورے نہیں ہوئے۔ غلامی کے نام بدل گئے۔ زنجیریں تبدیل کر دی گئیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج بھی افریقہ غلامی کی زنجیروں میں اسی طرح جکڑا ہوا ہے جس طرح سو سال پہلے تھا۔ پہلے افریقہ کی دولت افراد اور طاقت کے بل بوتے پر لوٹی جا رہی تھی اب وہ دولت مالی نظام کے چنگل میں جکڑ کر لوٹی جا رہی ہے۔ افریقہ آج بھی بے اختیار اور بے بس ہے اور غیر قوموں کا محتاج ہے۔ آج افریقہ کو ایک طرف تو سفید ہاتھ لوٹ رہا ہے اور دوسری طرف اپنا سیاہ ہاتھ بھی لوٹ رہا ہے فرمایا:

افریقہ کو اپنے قدموں پر کھڑا ہونے کیلئے

اپنی ہستی کی شناخت کرنا ہوگی اور دعاؤں سے مدد مانگنی پڑے گی اس کے علاوہ اس کی نجات کا کوئی چارہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا غلامی کی اس رات کو جو صدیوں سے طاری ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ اس رات کو ٹلانے میں ہر ممکن کوشش کرے گی لیکن جب تک دلوں میں روشنی پیدا نہ ہو رات ٹل نہیں سکتی۔ خدا اس کوشش کو کامیاب

رمضان شریف تمام عبادتوں کا ارتقاء ہے
(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ)
پیشکش: گلوب ربر مینوفیکچررس ۳ رابندرا سرانی کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون 27-0441
گرام: "GLOBEXPORT"

فرمایا:

مجھے امید ہے کہ دنیا کی تمام جماعتیں خوب کوشش کریں گی اور دعائیں کریں گی تو افریقہ کو روحانی آزادی ہی نہیں بلکہ جسمانی اور اقتصادی آزادی بھی جماعت کی کوشش کے ساتھ عطا ہوگی۔ وہ تمام منصوبے جو میرے ذہن میں خدا تعالیٰ پیدا فرما رہا ہے یہاں ان کی تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں

خدا تعالیٰ میرے دل میں نئی نئی کھڑکیاں کھول رہا ہے

میں یقین رکھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ان پر ضرور چلے گی۔ یہ خدائی جماعت ہے۔ اور امام وقت کی آواز پر لبیک کہنے والی ہے۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے احباب جماعت کو صحیح طریق پر باقاعدہ شرح کے مطابق چندہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ فروری ۱۹۸۸ء بمقام ادجوکیرو۔ نائیجیریا

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا دورہ افریقہ نائیجیریا میں ختم ہو رہا ہے اور میری دعا ہے کہ یہ میری آخری ملاقات نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق عطا فرمائے کہ دوبارہ آپ سے ملاقات ہو۔

فرمایا: دور سے کسی چیز کا اپنی آنکھوں سے دیکھنے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ افریقہ کے متعلق جو تصویر یہاں آنے سے پہلے تاثر تھا وہ یہاں آکر بالکل تبدیل ہو گیا ہے کیونکہ میں نے آپ کو قریب سے دیکھا ہے اور آپ کے مسائل کا علم ہوا ہے۔

فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں کہ

یہ دورہ ہر لحاظ سے مفید ثابت ہوا ہے

فرمایا: افریقہ اور افریقن کردار کے متعلق بہت سی اچھی باتیں میرے سامنے آئی ہیں جن کا بیان کر کے خوشی ہوتی ہے۔ اسی طرح چند ایسی باتوں کا بھی علم ہوا ہے جنہوں نے مجھے مستقبل کے بارے میں فکر مند کر دیا ہے لیکن مایوس نہیں

افریقن لوگوں کی خوبیاں

بیان کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ وہ وسیع ذہن کے مالک ہیں اور متعصب نہیں ہیں۔ جب دلیل کے ساتھ ان سے بات کی جائے تو وہ مان لیتے ہیں اس پہلو کے لحاظ سے افریقن ممالک دوسرے ممالک سے جن کا میں نے دورہ کیا ہے۔ صف اول میں ہیں۔ فرمایا جو لوگ آپ کو کم ذہن سمجھتے ہیں وہ مکمل طور سے غلطی پر ہیں۔

آپ روشن دماغ ہیں

اللہ تعالیٰ نے آپ کو عقل عطا کی ہے اور آپ کو یہ صلاحیت عطا کی ہے کہ آپ صحیح اور غلط میں تمیز کر سکتے ہیں اور آپ میں زندگی کے ہر میدان میں ترقی کے امکانات ہیں کیونکہ جو سچ کو سچ کہتے ہیں اور غلط اور صحیح میں تمیز کر سکتے ہیں ان کے مستقبل میں ترقی کے امکانات لامحدود ہیں۔

فرمایا: دوسری خوبی جس نے مجھے متاثر کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ بڑے صابر لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دورہ افریقہ میں صبر کو میں نے امتیازی نشان کے طور پر پایا ہے۔ آپ سب بڑی خاموشی سے تکالیف کو برداشت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور ان کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑتا۔ فرمایا: تیسری اہم خصوصیت آپ کی کشادہ قلبی ہے اور تمام مذاہب کے لوگ ایک خاندان کی طرح امن سے رہتے ہیں اور کوئی دوسرے کو صرف مذہب کے اختلاف کی وجہ سے دکھ نہیں دیتا

فرمایا:

یہ افریقہ کا اعلیٰ کردار ہے

جو دوسرے ممالک میں شاذ کے طور پر ہے۔

فرمایا: چوتھا اہم کردار یہ ہے کہ آپ بہت شکر گزار ہیں اور یہ بھی بہت اعلیٰ خصوصیت ہے۔ میں نے یہاں بھی گیا احسان و تشکر کا جذبہ لوگوں کے اعمال میں پایا۔ اس ضمن میں حضور انور نے بتایا کہ کس طرح گورنمنٹ اور عوام نے حضور کا استقبال کیا اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ جو احسانات آپ نے افریقہ پر کئے ہیں، ان کی وجہ سے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

حضور نے فرمایا: انہوں نے بتایا کہ وہ اس لئے ہمارے شکر گزار ہیں کہ وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ

اگر احمدیت نہ آئی ہوتی

تو سارے کا سارا سیرالیون عیسائی ہو جاتا۔ احمدیت نے اگر عیسائی مذہب کا مقابلہ کیا ہے اور جذبہ محبت سے دین حق کو پھیلایا ہے اور ہمیں یہ یقین دلایا ہے کہ اسلام ہی آخری مذہب ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ افریقہ کے عیسائی بھی بڑے ہمدرد اور شکر گزار ہیں اور انہوں نے باوجود یہ جاننے کے کہ اس خطہ میں مذہب کے میدان میں احمدی ہی ان کے واحد مخالف ہیں جو عیسائیت کو ختم کر رہے ہیں بڑی عزت کا سلوک کیا اور ان خدمات کی وجہ سے ہمارا شکریہ ادا کیا جو احمدیت نے افریقہ کی کی ہیں۔ حضور انور نے بتایا کہ مختلف علاقوں کے بشپ آپ کے استقبال کے لئے آئے۔

حضور انور نے آخر پر چند ایسی باتوں کی طرف توجہ دلائی جو افریقہ کے مستقبل کے لحاظ سے خطرناک ہیں اور بتایا کہ ان باتوں کا مقابلہ کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے امن اور یگانگت کو غیر ملکی طاقتوں کی طرف سے خطرہ لاحق ہے اور وہ مذہب کو ایسے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ جو آپ میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت پیدا کرے اور آپ کو آپ کے کردار کے خلاف خطرناک سازش کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے اس لئے اگر آپ ان چیزوں سے متنبہ نہ ہوں گے اور ہوشیار نہ رہیں گے تو وہ وقت بعید نہیں کہ آپ ایک دوسرے سے لڑنے لگ جائیں۔

فرمایا:

میرا آپ کو یہ پیغام ہے

کہ آپ آپس میں امن کے ساتھ اور محبت سے رہیں۔ مذہبی اختلافات کو چھوڑ کر نائیجیرین کی حیثیت سے ایک دوسرے سے محبت کریں بلا تفریق مذہب ایک دوسرے سے ہمدردی کریں۔

فرمایا: میرا مرضیہ پیغام ہے کہ تم دوسرے مسلمانوں سے نفرت نہ کرو بلکہ دوسرے عیسائیوں سے بھی محبت سے پیش آؤ۔ انسانیت سے نفرت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی محبت کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا یہ غلط ہے کہ انسان خدا سے تو محبت کرے لیکن اس کی مخلوق سے محبت نہ کرے۔ پھر حضور انور نے وطن سے محبت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور بتایا کہ وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے اس لئے اپنے وطن کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے کام کریں جو CORRUPTION ہے اس کو ختم کریں کیونکہ سمگلنگ اور حب الوطنی اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ حضور نے احمدیوں کو خصوصیت سے توجہ دلائی کہ وہ وطن کے خیر خواہ ہوں وفاداری کریں اور حکومتوں کے شکر گزار رہیں۔

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

صد سالہ احمدیہ جوبلی جشن کے موقعہ پر احمدیہ مرکزی نمائش کمیٹی لندن کو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے تبرکات بغرض نمائش مطلوب ہیں۔ جن احباب کے پاس یہ تبرکات موجود ہوں اور وہ انہیں نمائش کے لئے عاریتاً دے سکتے ہوں، تو فوری طور پر مجھ سے رابطہ قائم کریں۔

خاکسار مرزا وسیم احمد صدر صد سالہ جوبلی کمیٹی قادیان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران

خدا تعالیٰ کے احسانات کا اجمالی تذکرہ

گیمبیا

گیمبیا :- گیمبیا میں قیام کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو مساجد کا افتتاح فرمایا بانجول میں مشن ہاؤس و مسجد اور فرافینی میں کلینک اور مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا ایک استقبالیہ تقریب میں حکومت کے وزراء، مختلف ممالک کے ایمبیسیڈرز، پارلیمانی سیکرٹری اور دوسرے سرکردہ سرکاری حکام شامل ہوئے۔ بانجول، فرافینی، جارج ٹاؤن، بصے، سالیکینی، صبا، بجوانہ اور بعض دیگر مقامات پر مجالسِ عرفان ہوئیں جن کا مختلف زبانوں میں ساتھ ساتھ ترجمہ ہوتا رہا۔ بصے کے مقام پر تین طلباء نے اور NSAKOKU کے مقام پر گنی بساؤ کے بارہ احباب نے بیعت کی۔ مختلف مقامات پر وزرائے مملکت، کمشنر، پارلیمانی سیکرٹریز اور چیفس نے جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ ریڈیو گیمبیا پر مسلسل حضور انور کے دورہ کی رپورٹ نشر ہوتی رہی۔

سیرالیون

سیرالیون :- حضور انور ۲۴ جنوری ۱۹۸۸ء کو گیمبیا کا دورہ مکمل کر کے سیرالیون پہنچے۔ ایئرپورٹ پر مذہبی امور کے وزیر نے صدر کے نمائندہ کی حیثیت سے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ وزیر ایئرپورٹ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صدر مملکت سیرالیون کے ذاتی ہیلی کاپٹر کے ذریعہ سمندر کی دوسری جانب "ہیسٹنگ" کے مقام پر لائے۔ جہاں سے حضور انور کو ملٹری کا ایک دستہ مہیا کیا گیا۔ جو سیرالیون کے سارے دورہ میں قافلہ کے ساتھ رہا۔ اس کے علاوہ حضور انور جس شہر میں تشریف لے گئے وہاں کی پولیس کا ایک دستہ بھی اس شہر کے اندر قافلہ میں شامل ہوتا رہا۔

حضور انور نے سیرالیون میں قیام کے دوران مکینی، میل ۹۱، بو، کینما، روکوپر اور نیو ٹن کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ میل ۹۱ کے علاقہ میں حضور انور کو چیفس کی طرف سے چیفس کا لباس پہنایا گیا۔ اور پیراماؤنٹ چیف بنایا گیا۔ کینما اور بو میں حضور انور کو شہر کی چابی پیش کی گئی۔ استقبالیہ تقریبات اور مجالسِ عرفان کی تعداد پندرہ ہے۔ سیرالیون میں ہونے والی مختلف تقریبات میں حکومت کے وزراء، مختلف ممالک کے ایمبیسیڈرز، ممبر آف پارلیمنٹ، مختلف علاقوں کے چیفس، کمشنر، مختلف مساجد کے امام شامل ہوئے۔ سبھی نے جماعت کی طبی، تعلیمی اور مذہبی خدمات کو سراہا۔

حضور انور جہاں بھی تشریف لے گئے رہائش کے لئے حکومت نے جگہ مہیا کی۔ صدر مملکت سیرالیون سے حضور انور کی نصف گھنٹہ کی ملاقات ہوئی۔ صدر نے جماعتی خدمات کو بہت سراہا اور کہا کہ ہم آپ کو ہر قسم کا تعاون دینے کے لئے تیار ہیں دو پریس کانفرنسیں ہوئیں جن میں ٹیلیویژن، ریڈیو اور ملک کے اخبارات کے سبھی نمائندے شامل ہوئے۔ گورنمنٹ کے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخباری نمائندوں کی ایک ٹیم سارے دورے میں حضور انور کے ساتھ رہی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے ۲۹ طلباء نے اور میل ۹۱ کے مقام پر دو گاؤں کے چار سو سے زائد افراد نے حضور انور کے ہاتھ پر بیعت کی۔

لائبیریا

لائبیریا :- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سیرالیون کا انتہائی کامیاب دورہ مکمل فرمانے کے بعد ۳۱ جنوری ۱۹۸۸ء کو سوا دو بجے لائبیریا پہنچے ایئرپورٹ پر مجلس عاملہ کے ممبران ملک کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے احباب جماعت کی کثیر تعداد کے علاوہ منسٹر آف ایجوکیشن نے بحیثیت نمائندہ صدر مملکت لائبیریا حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور V.I.P لاؤنج میں تشریف لائے جہاں لائبیریا ٹیلیویژن کے نمائندہ نے حضور انور سے انٹرویو لیا اور حضور انور کے جہاز سے اترنے سے لے کر V.I.P لاؤنج میں آنے تک کا سارا منظر فلمایا۔ حکومت لائبیریا نے لائبیریا میں قیام کے دوران حضور انور کے لئے دو کاریں اور ایک پولیس اسکواڈ مہیا کیا۔

یکم فروری کو صبح ساڑھے دس بجے حضور انور نے صدر مملکت لائبیریا سے ملاقات کی۔ بعد ازاں حضور انور نے مشن ہاؤس میں اجتماعی اور انفرادی ملاقاتیں کیں۔ سوا چار بجے افریقہ ہوٹل کے کانفرنس روم میں پریس کانفرنس ہوئی جس میں اخبار، ریڈیو اور ٹی وی کے گیارہ نمائندے شامل ہوئے۔ رات پونے نو بجے اسی ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب ہوئی جس میں ملک کے وائس پریذیڈنٹ، جرمنی، غانا اور زائر کے ایمبیسیڈرز، ڈپٹی سپیکر ہاؤس آف پارلیمنٹ اور اسی طرح بعض دیگر سرکردہ حکام، یونیورسٹی کے پروفیسرز اور طلباء شامل ہوئے۔

آئیوری کوسٹ

۲ فروری کو تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آئیوری کوسٹ آمد ہوئی۔ ایئرپورٹ پر مجلس عاملہ کے ممبران اور کثیر تعداد میں احباب جماعت نے استقبال کیا۔ جہاز سے اتر کر حضور انور V.I.P لاؤنج میں تشریف لائے جہاں ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے نمائندوں نے حضور انور سے انٹرویو لیا۔ نمازِ مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد مجلس عرفان ہوئی جو رات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔ تین فروری کو حضور نے مشن ہاؤس اور احمدیہ کلینک کا معائنہ فرمایا۔ نمازِ مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد مجلس عرفان ہوئی جو رات ساڑھے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ ۴ فروری کو حضور انور نے مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب اور ہمسایہ ملک "مالی" کے دورے سے ملاقات کی نیز لجنہ اماء اللہ سے خطاب فرمایا۔ خطاب کے بعد حضور نے مجلس عاملہ، مربیان کرام و ڈاکٹر صاحبان کی اجتماعی میٹنگ میں شرکت فرمائی۔ نماز ظہر و عصر کے بعد حضور انور نے صدر مملکت آئیوری کوسٹ سے ملاقات فرمائی یہ ملاقات تقریباً پون گھنٹہ جاری رہی۔ اسی روز رات بجے شام ہوٹل میں ایک استقبالیہ تقریب ہوئی جس میں نمایاں شخصیات شامل ہوئیں۔ ۵ فروری۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر آئیوری کوسٹ میں نمازِ جمعہ ادا فرمائی۔

غانا

غانا :- پانچ بجے شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز غانا تشریف لائے ایئرپورٹ پر چھ سے سات ہزار کی تعداد میں احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔ V.I.P لاؤنج میں ریڈیو غانا کے نمائندہ نے انٹرویو لیا۔ ساڑھے سات بجے شام حضور انور نے مشن ہاؤس کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔

نمازِ مغرب و عشاء کے بعد ایک چیف نے بیعت کی بعد ازاں مجلسِ عرفان ہوئی جو پونے گیارہ بجے تک جاری رہی۔ غانا میں حضور انور کا قیام ۵ فروری سے ۱۳ فروری تک رہا۔ اس دوران حضور انور نے وا، کماسی، ٹیچی، مال، اسوکورے، سالٹ پانڈ، کیپی، ٹیما، پوٹسن، سویڈرو، اسارچر، کوکوفو، اکرا اور فومینا کا دورہ فرمایا۔ اس دوران چار مجالس عرفان ہوئیں۔ مختلف تقریبات میں حضور انور نے چودہ خطاب فرمائے۔ اکرا، وا اور کماسی میں استقبالیہ تقریبات ہوئیں جن میں متعلقہ علاقوں کی نمایاں شخصیات شامل ہوئیں۔ حضور انور نے دورہ کے دوران متعدد

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا!"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش :- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان حمید ساڑی مارٹ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ہسپتالوں، سکولوں اور زیر تعمیر جماعتی عمارات کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے وا، ٹیچیمان، مم، اسوکور، سالٹ پانڈ، یوٹسن، سویڈرو، کوفو فریڈوا، اکرافو میں ہونے والی تقریبات میں ان علاقوں کے متعدد پیراماؤنٹ چیفس صاحبان سے ملاقات کی۔

۷؍ فروری کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کنگ آف اشانٹی پریذیڈنٹ آف دی نیشنل ہاؤس آف پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات کے لئے ان کے محل پر تشریف لے گئے۔ ۱۰؍ فروری کو حضور انور جسٹس دانیال اناکیر آف پراونشل ڈیفنس کونسل سے ملاقات کے لئے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔

۱۱؍ فروری کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر مملکت آف غانا سے ملاقات کی۔ اسی روز حضور نے اکرافو کے مقام پر غانا کے سب سے پہلے احمدی چیف مہدی اپاپا کی قبر پر دعا کی۔ اور غانا کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی سب سے پہلی احمدیہ مسجد میں دو رکعت نفل ادا کئے۔ اسی روز حضور انور نے سالٹ پانڈ کے مقام پر جلسہ سالانہ غانا میں افتتاحی خطاب فرمایا۔ ۱۲؍ اور ۱۳؍ فروری کو حضور انور نے مجلس عاملہ، مربیان کرام، ڈاکٹرز اور ٹیچرز کی اجتماعی میٹنگ میں شرکت فرمائی۔

(بشکریہ ماہنامہ انصار اللہ ربوہ مارچ ۱۹۸۸ء)

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ــــ سلمہا اللہ

کا

ایک اہم خط لجنہ سویڈن کے نام

بھارت کی لجنات بھی اس اہم ذمہ داری کو سمجھیں

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے ایک خط میں سویڈن کی لجنہ کو تین اہم باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے جس پر عمل کرنا ہر لجنہ کے لئے ضروری ہے۔ لجنات بھارت اپنی لجنہ میں ان ہدایات کو سنا کر عمل کی طرف توجہ دلائیں (صدر لجنہ مرکزیہ قادیان)

آپ فرماتی ہیں:۔

"میں صرف دو باتوں کی طرف آپ کو توجہ دلانا چاہتی ہوں۔ جن میں سے پہلی بات اجلاسوں میں حاضری ہے۔ آپ کی رپورٹیں بتاتی ہیں کہ بہت سی بہنیں اجلاس میں آنا ضروری نہیں سمجھتیں حالانکہ احمدی عورت کی ترقی کے لئے حضرت مصلح موعودؓ نے لجنہ اماء اللہ کا قیام فرمایا اور پھر احمدی عورت کے لئے لازمی قرار دیا کہ وہ لجنہ کی ممبر بنے۔ تو لجنہ کی ممبر بننا صرف نام کا تو نہیں بلکہ عملاً ہر کام میں شرکت ضروری ہے۔ آپ میں سے جو بھی اجلاس میں نہیں آئے گی وہ ان سب نیک اور اچھی باتوں سے محروم رہے گی جن کی تحریک اجلاسوں میں کی جاتی ہے۔

پس میری آپ سے درخواست ہے کہ انتہائی مجبوری کے سوا ہر احمدی بہن اجلاس میں ضرور حاضر ہو۔ جب وہ نیت کرے گی تو اللہ تعالیٰ اسے توفیق بھی عطا کر دے گا۔ دوسری چیز جس کی طرف توجہ دلانا چاہتی ہوں وہ ہے چندہ کی ادائیگی میں باقاعدگی۔ اپنی روح کو زندہ رکھنے کے لئے قربانی کی ضرورت ہے۔ جس میں سے ایک صورت مالی قربانی ہے۔ ہر تنظیم کی ممبر کو علاوہ جماعتی چندوں کے اپنی تنظیم کا چندہ بھی دینا ضروری ہے۔ ورنہ کام کس طرح چلیں۔ کوشش کریں کہ ایک بہن بھی نادہندہ شمار نہ ہو۔

تیسری چیز جس کی طرف توجہ دلاتی ہوں وہ بچوں کی تربیت ہے۔ خود بھی ان کے لئے نمونہ بنیں اور لجنہ کے پروگرام بچیوں کی تربیت کا بنائے اس کے ساتھ بھی پورا تعاون کریں۔ کیونکہ آئندہ ذمہ داری ان پر پڑنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آپ کو اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔"

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

"بدر" کی توسیع اشاعت اور ترقی آپ کا اہم فریضہ ہے

لدھیانہ میں جلسہ مسیح موعودؑ

بقیہ صفحہ اول

اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مسعود انجام دے رہے تھے جبکہ صدر جلسہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے پہلو میں مہمان خصوصی اور اُن کے ساتھ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے سٹیج پر رونق افروز تھے۔

سب سے پہلے محترم قاری محمد احمد صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد خاکسار محمد کریم الدین شاہد نے ان آیات کریمہ کا ترجمہ سنایا۔ بعد ازاں عزیزم سید کلیم الدین صاحب مبلغ سلسلہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

لدھیانہ تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم چوہدری بدر الدین صاحب عامل نے جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ تاریخ احمدیت میں شہر لدھیانہ کو اس لئے اہمیت حاصل ہے کہ یہاں پر بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے سب سے پہلی بیعت کا آغاز اسی شہر کے نوال محلہ میں صوفی احمد جان صاحبؓ کے مکان پر کیا تھا۔ اور یہ آج سے ۹۹ سال قبل ۲۳؍ مارچ ۱۸۸۹ء کا واقعہ ہے۔

سیرۃ النبی صلعم دوسری تقریر محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر فرمائی۔ آپ نے حضور اقدس صلعم کے حالات زندگی پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور صلعم کے پاکیزہ بچپن و جوانی، اخلاق و عادات، حسن امانت و دیانت پر شہرت، غار حرا کی عابدانہ ریاضت، چالیس سال کی عمر میں حصول نبوت و رسالت، اور عالمگیر دین اسلام کی حسین و دلکش اور جامع کل تعلیمات بیان فرمائیں۔ ان تعلیمات کی روشنی میں ہر مسلمان کے لئے واجب ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے تمام نبیوں اور رسولوں پر ایمان لائے۔ حضرت رسول اکرم صلعم خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے ہر نبی میں جو الگ الگ خوبیاں تھیں وہ سب آپ میں اجتماعی رنگ میں پائی جاتی تھیں۔ آنحضرت صلعم نے تمام بنی نوع انسان کو اللہ کا کنبہ قرار دے کر عالمی برادری اور مساوات کو قائم فرمایا۔ مذاہب اور اقوام عالم کے درمیان رواداری پیدا کر دی۔ اور دینی زندگی میں ایک عظیم اخلاقی، روحانی اور سماجی و معاشرتی انقلاب پیدا کر دیا۔

مہمان خصوصی کا خطاب

بعد ازاں اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر کھیم سنگھ صاحب وائس چانسلر ایگریکلچرل یونیورسٹی لدھیانہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اس جلسہ میں شرکت کر کے انتہائی مسرت ہو رہی ہے کیونکہ موجودہ پرآشوب ماحول میں مل بیٹھنا اور پیار و محبت اور اتحاد و یکجہتی کی باتیں کرنا اور ایک دوسرے کو سمجھنا از حد ضروری ہے۔ موصوف نے فرمایا کہ مجھے فخر ہے کہ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحبؓ سے دو دفعہ میری ملاقات ہوئی ہے۔ اور میں نے حضرت مرزا غلام احمد بانی جماعت احمدیہ کی کچھ کتابوں کا مطالعہ کیا ہے جس سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ انہوں نے تمام بانیان مذاہب کا احترام کیا ہے۔ موصوف نے خصوصاً حضرت بابا نانک صاحبؒ کے متعلق حضرت بانی جماعت احمدیہ کے نظریہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مرزا صاحب نے حضرت بابا نانک کو عزت و احترام کا خاص درجہ دیا ہے انہیں عارف باللہ قرار دیا ہے۔ اسی تسلسل میں موصوف نے گورو گرنتھ صاحب میں شامل صوفیوں اور سنتوں کے کلام کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ خدا کے بندے کسی بھی مذہب و ملت میں تفریق کو اختیار نہیں کرتے۔ آخر میں آپ نے اس جلسہ میں زیادہ وقت نہ دے سکنے پر معذرت کا اظہار کیا اور بتایا کہ پارٹیشن کے بعد جب سارا مال و اسباب لٹ گیا تو میرے پاس صرف ایک قرآن مجید بچ گیا تھا جو لٹیروں نے بیکار چیز سمجھ کر چھوڑ دیا۔ چونکہ تقسیم ملک کے بعد فراغت زیادہ تھی اس لئے میں نے اس فراغت کے وقت میں بہت زیادہ قرآن مجید کا مطالعہ کیا ہے۔ انہوں نے اس امر پر بھی اظہار مسرت کیا کہ ایک لمبے عرصہ کے بعد مجھے اردو میں تقریر کرنے کی مشق ہوئی۔ اور طرے دار پگڑیاں بھی میں نے ایک طویل عرصہ بعد دیکھیں۔

لٹریچر کا تحفہ مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان نے اُن کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی اور پنجابی ترجمہ اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا جسے انہوں نے نہایت شکریہ و امتنان سے قبول کیا۔

بعدہٗ عزیزم مکرم بشیر احمد صاحب شمیم نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام
ذکر خدا پہ زور دے ظلمت دل مٹائے جا
خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

مسیح موعود و اقوام عالم ـ چوتھی تقریر محترم

مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی قائم مقام وکیل الاعلیٰ تحریک جدید قادیان نے موجودہ اقوام عالم کے موضوع پر عالمانہ تقریر کرتے ہوئے بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن مجید و احادیث اور دوسرے مذاہب کی مقدس کتابوں کے حوالہ سے موجودہ زمانے کے حالات اس سے متعلق پیشگوئیاں اور ایک عظیم روحانی مصلح کی آمد سے متعلق خبریں بیان کیں اور فرمایا کہ ہر قوم اس وجود کی منتظر ہے اور وہ موعود قادیان کی مقدس سرزمین میں آچکا ہے اور تمام پیشگوئیاں اس کے حق میں پوری ہو چکی ہیں۔ اگر کوئی اطمینان قلب اور خدا کا دیدار چاہتا ہے تو وہ آئے اور اس موعود کو قبول کرے۔

بعد ازاں مکرم مولوی عبد الکریم صاحب ملکانہ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک دعائیہ منظوم کلام ؎

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

احمدیت کا تعارف

اس جلسہ کی آخری تقریر خاکسار محمد کریم الدین شاہد کی بعنوان "احمدیت کا تعارف" ہوئی۔ خاکسار نے انیسویں صدی میں رونما ہونے والے مذہبی اور دنیوی حالات اور ان کے نتیجہ میں ابھرنے والی مختلف تحریکات کے مختصر پس منظر اور ان کی نفسیات کا جائزہ پیش کرکے بتایا کہ دیگر تمام تحریکات سے جماعت احمدیہ کو یہ نمایاں امتیاز حاصل ہے کہ صرف یہی ایک جماعت ہے جو خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور عالمگیر اصلاح مخلوق اور انسانیت کی نجات کا نصب العین لے کر ساری دنیا میں سرگرم عمل ہے۔ اسی تعلق میں خاکسار نے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کے مختصر حالات آپ کی مختصر سوانح و سیرت جماعت میں نظام خلافت کے قیام اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے قیام جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالی کہ یہ جماعت زندہ خدا پر یقین رکھنے والی، قبولیت دعا کو ایک زندہ حقیقت کے روپ میں پیش کرنے والی۔ زندہ خدا سے زندہ تعلق پیدا کرنے کی علمبردار، بنی نوع انسان کی ہمدرد و خیر خواہ، صلح و امن اور محبت و آشتی پھیلانے والی اور تمام اقوام عالم کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے والی ہے۔

صدر جلسہ کا خطاب

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ دینی، معاشی اور سیاسی اعتبار سے زیادہ وضاحت اور تشریح و بسط کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضور صلعم کو قرآن مجید میں رحمۃ للعالمین قرار دیا ہے یعنی کائنات کے لئے آپ رحمت ہیں۔ آج کے جلسہ کی مناسبت سے آپ کی رحمت کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ نے تمام انبیاء کی عزت و احترام کا حکم فرمایا۔ ان پر ایمان لانے کی تاکید فرمائی۔ اس طرح آپ تمام انبیائے عالم اور پیشوایان مذاہب کے لئے بھی رحمت ثابت ہوئے۔ آپ نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ لدھیانہ شہر میں تقسیم ملک کے بعد ہم پہلی مرتبہ جلسہ کر رہے ہیں اور بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہم اس کو پورے شان سے یہاں منعقد نہیں کر پائے۔ تاہم انشاء اللہ آئندہ سال جو کہ جماعت کے قیام کے صد سالہ جشن کا سال ہوگا اس جلسہ کو عظیم الشان رنگ میں منعقد کریں گے۔ جماعت احمدیہ کا پیرو دوسرے مذہب کے مقدس بانی و پیشوا کی سیرت و سوانح پر روشنی ڈالے اور یہ ہمارے پہل کا دخل نہیں ہے بلکہ اقوام عالم میں محبت و اتحاد اور رواداری پیدا کرنے کے لئے ہمیشہ ہر جگہ ہم ایسے جلسے منعقد کرتے ہیں۔ اور یہی طریق ہے جس سے صلح و امن قائم ہو سکتا ہے۔ آخر میں آپ نے جناب خصوصی کا ساہتیہ اکیڈمی اور اس کے عملہ، قادیان کے دوست سردار سریندر سنگھ بھاٹیہ، لدھیانہ کی انتظامیہ مالیر کوٹلہ، جالندھر، قادیان اور دیگر مقامات سے اس جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب اور مقامی لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔

سیرت مسیح موعود علیہ السلام

صدارتی خطاب کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے انچارج وقف جدید نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے جن سے حضور علیہ السلام کے وسعت قلب، ہمت و حوصلہ، رواداری اور غیروں سے حسین سلوک پر روشنی پڑتی ہے۔

اجتماعی دعا و ظہرانہ

اس تقریر کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد تمام حاضرین جلسہ نے اکٹھے دوپہر کا کھانا تناول کیا جس کا انتظام ہال کے باہر قناتیں اور سائبان لگا کر کیا گیا تھا۔

ویڈیو فلم

اس جلسہ کی مکمل کارروائی کو ریکارڈ کرنے کے لئے قادیان سے سردار سٹوڈیو کے مالک مکرم سردار سریندر سنگھ صاحب اور ان کے معاون مکرم منور احمد صاحب کو ایک روز قبل لدھیانہ لے جایا گیا تھا۔ دونوں بھائیوں نے نہایت محنت کے ساتھ جلسہ کی پوری کارروائی ویڈیو کیسٹ میں ریکارڈ کر لی۔

جلسہ ہی کے دوران جالندھر دوردرشن کے نمائندے بھی آگئے اور جلسے کے مناظر فلم بند کر کے لے گئے۔ چنانچہ اسی روز ۳ اپریل کی شام ۳۰-۷ بجے مقامی پنجابی خبروں میں اس جلسے کے انعقاد کا ویڈیو جھلکیوں کے ساتھ تذکرہ کیا گیا۔

دار البیعت میں اجتماعی دعا

جلسے سے فراغت کے بعد تمام احباب اور خواتین نوان محلہ پہنچے اور دار البیعت میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی قیادت میں اجتماعی دعا کی اور وہاں سے قادیان کے لئے روانہ ہوئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے اچھے اور خوشکن نتائج ظاہر فرمائے۔ اور اگلے سال صد سالہ احمدیہ جوبلی کے موقعہ پر عظیم الشان رنگ میں ہم جلسہ یوم مسیح موعود منا کر زیادہ سے زیادہ احباب تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کی سعادت پائیں۔ آمین۔

———

اعلانات نکاح

(۱) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے مورخہ ۸/۴/۸۸ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک میں خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ الشکور سلمہا کے نکاح کا اعلان عزیز ظفر اللہ احمد پونتو ابن مکرم جناب احمد ایل پونتو صاحب مرحوم آف انڈونیشیا کے ہمراہ مبلغ -/۹۱۲۰۰۰ انڈونیشین روپے حق مہر پر فرمایا۔

اسی خوشی میں بطور شکرانہ اعانت بدر میں مبلغ ۱۰ روپے ادا کرتے ہوئے احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

خاکسار غلام قادر درویش قادیان

(۲) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے مورخہ ۸/۴/۸۸ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیز محمد انور شاہد ابن مکرم محمد شفیع صاحب درویش مرحوم ساکن قادیان کے نکاح کا اعلان عزیزہ فوزیہ نسرین سلمہا بنت مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم آف ربوہ کے ہمراہ مبلغ -/۷۰۰۰ روپے حق مہر پر فرمایا۔

اس خوشی میں مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شفیع صاحب درویش مرحوم نے مبلغ ۱۰ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار مستری محمد دین صاحب درویش قادیان

درخواست ہائے دعا

● مکرم ڈاکٹر حمید الرحمن صاحب کیلیفورنیا امریکہ سے مکرم ڈاکٹر لطیف منصور صاحب مرحوم کی بیٹی عزیزہ سارہ منصور سلمہا (عمر ½۱ سال) کے ہونے والے انتہائی پیچیدہ آپریشن کی کامیابی اور عزیزہ کی صحت و سلامتی کے لئے ● مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد قادیان اپنے بڑے بیٹے عزیزم طاہر احمد عارف سلمہ جو کمر میں درد کی وجہ سے پہلے لدھیانہ اور اب بمبئی میں زیر علاج ہیں کی کامل شفایابی کے لئے ● مکرم سید عارف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ موتیہاری (بہار) ملازمت میں ترقی نیز جماعت کے مقامی قبرستان کا مسئلہ حل ہونے نیز والدہ صاحبہ اور اہل و عیال کی صحت و عافیت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی مشتاق آباد (بہار) زر دس روپے اعانت بدر میں ادا کر کے عزیزم عبید الواحد صاحب قریشی جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہلے دو بیٹیاں عطا فرمائی ہیں اور گھر میں عنقریب پھر ولادت ہونے والی ہے کو نیک، صالح و خادم دین اولاد نرینہ عطا ہونے کے لئے ● مکرم مولوی نور الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ مقیم سملیہ (بہار) اپنی نواسی عزیزہ بچی عزیزہ عطیۃ القیوم بنت ... اور اہلیہ کی کامل صحت و شفایابی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب مقیم جارجیا (امریکہ) اپنے بیٹے عزیز مالک ادریس سلمہ جو گذشتہ دنوں کار حادثہ کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج رہے اور اب ڈسچارج ہو کر گھر آچکے ہیں کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● مکرم ایم۔ اے فرید صاحب احمدی ساکن ... کیرالہ ... اپنے کاروبار کی ترقی اور ... کے ازالہ کیلئے ● مکرم محمد عبد اللہ صاحب استاد ... نے اپنے ... نور الدین ... عزیزہ آمنہ ... کی کامل صحت و شفایابی ...

قسط سوم

احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے

تقریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۷ء

قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر کے نام پر ایسی ایسی مضحکہ خیز باتیں مسلمانوں میں پھیلی ہوئی ہیں کہ پڑھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہیں :-

"قرآن کریم کی تفسیر کے ذریعہ قرآن کریم پر جو مظالم توڑے گئے ہیں وہ اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا شمار ممکن نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تشریف نہ لاتے تو ان لوگوں نے اس قرآن کا تصور ہی باقی نہیں رہنے دینا تھا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا جو نور ہی نور ہے۔ مگر نور سے نکال کر اندھیرے کی طرف لانے کا جو کمال ان (مولویوں) کو حاصل ہے یہ تو حد درجہ کا کمال ہے۔ قرآن ایک ایسی کامل کتاب ہے جس کے متعلق خدا فرماتا ہے لاریب فیہ۔ اس کامل کتاب پر انہوں نے ریب اور ظلمات کے پردے ڈال دیئے ہیں۔ اور اپنی دانست میں تلاش کر کے ایسی بہت سی اندھیروں کی باتیں لے کر آئے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے"

(خطبہ فرمودہ ۳ جون ۸۵ء)

قرآن مجید کی پرانی اور نئی تفسیریں حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تصدیق کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر صرف دو نمونے ان تفسیروں کے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

علامہ آلوسی اپنی تفسیر روح المعانی میں وَالْبَحْرِ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ کی تفسیر میں لکھتے ہیں :-

"اللہ تعالیٰ نے اس زمین کے پرے ایک سمندر پیدا کیا ہے جو اس (زمین) کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اس کے پرے ایک پہاڑ ہے جسے قاف کہتے ہیں اور آسمان دنیا اس پر قائم ہے۔ (یعنی زمین کے چاروں طرف ایک سمندر ہے سمندر سے پرے ایک پہاڑ ہے اسے کوہ قاف کہتے ہیں۔ اسی پہاڑ پر سماء دنیا قائم ہے۔) پھر اس پہاڑ کے پیچھے اس زمین جیسی ایک اور زمین پیدا کی اور دوسرا آسمان اس پر قائم ہے۔ اسی طرح سات زمینیں اور سات سمندر اور سات پہاڑ ہیں۔"

(جزء ۲۱ صفحہ ۱۰۱)

اب ایک جدید تفسیر کا نمونہ ملاحظہ ہو۔

جماعت اسلامی کے بانی مولوی ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کی تفسیر کی عامۃ المسلمین میں بڑی شہرت ہے۔ آپ آیت کریمہ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ کی نہایت مضحکہ خیز اور شرمناک تفسیر یوں فرماتے ہیں کہ یہاں خیموں میں غیر مسلموں کی نابالغ بیٹیاں ہوں گی۔ چونکہ وہ جنت میں نہیں آسکتی ہیں اس لئے جنت سے باہر باغات میں ان کے خیمے ہوں گے۔ اور جو نیک لوگ پاک بیویوں کے ساتھ رہ رہے ہوں گے ان کی خواہش ہو گی کہ وہ ان سے کبھی (باہر خیموں میں بیٹھی ہوئی غیر مسلم نابالغ لڑکیوں سے) ملاقاتیں رکھیں اور شب باشیاں کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو اجازت فرمایا کریگا کہ ان خیموں میں غیر مسلموں کی خوبصورت بیٹیاں ہیں۔ جو اس وقت تک جوان ہو چکی ہوں گی ان کے ساتھ راتیں گزار کر پھر واپس اپنی بیویوں کے پاس آجایا کریں۔ چنانچہ تفہیم القرآن جلد ۵ صفحہ ۲۷۱ میں وہ لکھتے ہیں :-

"ایک نعمت کے طور پر جوان اور حسین و جمیل حوروں کی شکل دے کر جنتیوں کو عطا کر دیگا۔ تاکہ وہ ان کی صحبت سے لطف اندوز ہوں۔"

دیکھا آپ نے! یہ ہے اس زمانہ کے شہرت یافتہ ایک جدید عالم کی تفسیر کا ایک نمونہ! یہ ہے قرآن کریم کے متعلق ان لوگوں کا علم و عرفان۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ قرآن کریم کا ان کے دلوں میں کیا مقام ہے اور کس قسم کی عزت افزائی ہے!

اس کے بالمقابل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کا جو بلند و بالا مقام دنیا کے سامنے پیش فرمایا ہے اس کے چند نمونے ملاحظہ ہوں۔ آپ فرماتے ہیں :-

"جاننا چاہیئے کہ اس زمانہ میں اسباب ضلالت میں سے ایک بڑا سبب یہ ہے کہ اکثر لوگوں کی نظر میں عظمت قرآن شریف کی باقی نہیں رہی۔ ایک گروہ مسلمانوں کا ایسا فلسفہ ضالہ کا مقلد ہو گیا ہے کہ وہ ہر ایک امر کا عقل سے فیصلہ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ اعلیٰ درجہ کا حکم جو تصفیہ و تنازعات کے لئے انسان کو ملا ہے وہ عقل ہی ہے .... سو ایسا خیال کہ خالق حقیقی کے تمام دقیق در دقیق بھیدوں کے سمجھنے کے لئے صرف عقل ہی کافی ہے کس قدر خام اور ناسعادتی پر دلالت کر رہا ہے۔ اور ان لوگوں کے مقابل پر دوسرا گروہ یہ ہے کہ جس نے عقل کو بکلی معطل کی طرح چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہی قرآن شریف کو چھوڑ کر جو سرچشمہ تمام علوم الہیہ ہے صرف روایات و اقوال بے سروپا کو مضبوط پکڑ لیا ہے۔ سو ہم ان دونوں گروہ کو اس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ قرآن کریم کی عظمت و نورانیت کی قدر کریں اور اس کے نور کی رہنمائی سے عقل کو بھی دخل دیں"

(ازالہ اوہام صفحہ ۲۶۶-۲۶۷)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں :-

"میں تمہیں بتاتا ہوں کہ چالاکی سے علوم القرآن نہیں آتے دماغی قوت اور ذہنی ترقی قرآنی علوم کو جذب کرنے کا اکیلا باعث نہیں ہو سکتا۔ اصل ذریعہ تقویٰ ہی ہے۔ متقی کا معلم خدا ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ نبیوں پر امیت غالب ہوتی ہے۔ ہمارے نبی کریم صلعم کو اس لئے امی بھیجا کہ باوجود یہ کہ آپ نے نہ کسی مکتب میں تعلیم پائی اور نہ کسی کو استاد بنایا پھر آپ نے وہ معارف اور حقائق بیان کئے جو دنیاوی علوم کے ماہروں کو دنگ اور حیران کر دیا۔ قرآن شریف جیسی پاک کامل کتاب آپ کے لبوں پر جاری ہوئی جس کی فصاحت و بلاغت نے سارے عرب کو خاموش کرا دیا۔ وہ کیا بات تھی جس کے سبب آنحضرت صلعم علوم میں سب سے بڑھ گئے۔ وہ تقویٰ ہی تھا۔ رسول اللہ صلعم کی مطہر زندگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ قرآن شریف جیسی کتاب جو لائے جس کے علوم نے دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ آپ کا امی ہونا ایک نمونہ اور دلیل ہے۔ اس امر کی کہ قرآنی علوم یا آسمانی علوم کے لئے تقویٰ مطلوب ہے نہ دنیا کی چالاکیاں"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۱ء)

اب آیئے! تقویٰ اور طہارت اور خشیت اللہ سے عاری موجودہ مسلمانوں کا انبیاء کے متعلق کیا عقیدہ ہے۔ ملاحظہ ہو۔

خدا تعالیٰ کے مامور و مرسل حیوان نما انسانوں کو خدا نما بنانے کے لئے دنیا میں آتے ہیں۔ اور دنیا کے سامنے اپنی پاکیزہ زندگی اور نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنی لائی ہوئی تعلیمات کو عملی جامہ پہناتے ہیں۔ وہ عصمت کے پیکر اور معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں۔

لیکن مسلمانوں میں ان انبیاء کے متعلق جو گندے عقائد اور غلط تصورات پائے جاتے ہیں انہیں پڑھ کر

عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ایسے عقائد رکھنے والوں کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو مومن و مسلمان کہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ :-

(۱) :- حضرت آدمؑ نے خدا تعالےٰ کی نافرمانی کی اور شرک کیا۔

(تفسیر جلالین اور معالم التنزیل)

(۲) :- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جن کے بارے میں خدا تعالےٰ یہ فرماتا ہے کہ وہ صدیقًا نبیا تھے لیکن مسلمانوں کے نزدیک تین جھوٹ بولے تھے۔

(۳) :- حضرت ادریسؑ جھوٹ بول کر جنت میں داخل ہو گئے اور واپس ہی نہیں آئے۔

(تفسیر معالم التنزیل)

(۴) :- حضرت لوط علیہ السلام نے اپنے مخالفوں کو جو مشتعل ہو کر درندے بن کر جمع ہوئے تھے انہیں اپنی بیٹیاں پیش کیں کہ اپنی شہوت پورا کرو۔ (نعوذ باللہ عن ذالک)

(تفسیر کشاف)

(۵) :- حضرت داؤد علیہ السلام ایک دفعہ اپنے گھر کی چھت پر چڑھے تو باغ میں ایک خوبصورت عورت کو نہاتے دیکھا اور اس پر فریفتہ ہو گئے پھر اس کے خاوند کو محاذ جنگ میں بھیج کر قتل کروا دیا۔ اور خود اس سے شادی کی اور اس سے قبل آپ کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ اس طرح انہوں نے سو بیویاں پوری کر دیں۔

(۶) :- حضرت یوسف علیہ السلام کے بارے میں جو تفاسیر ہیں وہ حضرت یوسف علیہ السلام پر اتنی شرمناک الزام تراشیوں پر مشتمل ہیں کہ ان کو پڑھنے سے ایک مؤمن کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ پاکبازوں کی اتنی بڑی مجلس میں ان الزام تراشیوں کو سنانا ہی میرے لئے ناممکن ہے۔ اور نہ آپ لوگ سن کر برداشت کر سکتے ہیں اس لئے میں اس حصہ کو چھوڑ دیتا ہوں۔

(۷) :- حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق ان کا عقیدہ سنیئے!

انہوں نے ملکہ سبا کی پنڈلیاں دیکھنے کے لئے ایک محل بنایا جس میں صاف شفاف شیشہ کا فرش تھا اور اس شیشہ کے نیچے بہتے پانی کا انتظام کیا تھا۔ اس طرح انہوں نے پانی کے نظارے سے اس عورت کی پنڈلیاں دیکھ لیں۔ جو بہت خوبصورت تھیں۔ (تفسیر مدارک التنزیل)

ایک اور جگہ لکھا ہے کہ خدا تعالےٰ حضرت سلیمانؑ سے ناراض ہوا اس لئے کہ انہوں نے ایک مشرک عورت سے عشق کیا تھا اور پھر اس سے شادی کر لی تھی۔ علاوہ ہمارے سید و مولیٰ سید المعصومین سردار انبیاء و مرسلین حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کو الزاموں سے ان بدبختوں نے نہیں چھوڑا۔ چنانچہ تفسیر روح المعانی تفسیر خازن اور تفسیر جلالین میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو تہمت لگائی گئی ہے۔ اس سے دل کانپ اٹھتا ہے۔ لکھا ہے :-

"کسی کام کے لئے آنحضرت صلعم زید بن حارث کے گھر گئے تو ہوا سے دروازے کا پردہ ذرا اڑا تو حضرت زینب پر نظر پڑی۔ ان کی خوبصورتی پر فریفتہ ہو گئے!

اس پر تبصرہ کرتے ہوئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں :-

"جان کٹنے لگتی ہے جب انسان یہ لغو پڑھتا ہے کہ تمام عصمتوں کے شہزادوں سے بڑھ کر وہ عصمت کا شہزادہ جس سے زیادہ پاکیزگی کسی نبی کو نصیب نہیں ہوئی۔ اس مزکی و مطہر کے متعلق یہ لکھتے ہوئے ان کا دل نہیں ڈرتا۔ اور ان کی جان نہیں کانپتی جان نکلنے کا کیا سوال ہے وہ تو بڑے مزے لے لے کر ان رقعوں کو تفاسیر میں بیان کرتے ہیں؟"

پھر ان ملاؤں نے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سید الکونین محمد مصطفیٰ صلعم تک کسی ایک نبی کو بھی تہمت اور الزام عائد کئے بغیر نہیں چھوڑا۔

اس کے بالمقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب میں متعدد جگہ بڑی کثرت کے ساتھ اور بڑی شان کے ساتھ عصمت انبیاء کا مضمون بیان ہوا ہے۔ آپ فرماتے ہیں ہے ہر رسولے آفتاب۔

اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعودؓ کا واضح بیان ملاحظہ ہو :-

"اللہ کے تمام نبی معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں۔ وہ سچائی کا زندہ نمونہ اور وفا کی جیتی جاگتی تصویر ہوتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہوتے ہیں۔ اور صفائی اور خوبصورتی سے اللہ تعالیٰ کی سبوحیت اور قدوسیت اور اس کے بے عیب ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ ایک آئینہ ہوتے ہیں جس میں بدکار بعض دفعہ اپنی شکل دیکھ کر اپنی بدصورتی زشت روئی کو ان کی طرف منسوب کر دیتا ہے۔

نہ آدم شریعت کا توڑنے والا تھا۔ نہ نوح گنہگار تھا۔ نہ ابراہیم نے کبھی جھوٹ بولا نہ یعقوب نے دھوکہ دیا۔ نہ یوسف نے بدی کا ارادہ کیا یا چوری کی یا فریب کیا۔ نہ موسیٰ نے ناحق کوئی خون کیا نہ داؤد نے کسی کی بیوی ناحق چھینی نہ سلیمان نے کسی مشرکہ کی محبت میں اپنے فرائض کو بھلایا یا گھوڑوں کی محبت میں نماز سے غفلت کی۔ نہ رسول کریمؐ نے کوئی چھوٹا یا بڑا گناہ کیا۔ آپ کی ذات تمام عیوب سے پاک تھی۔ اور تمام گناہوں سے محفوظ و معصوم جو آپ کی عیب شماری کرتا ہے وہ خود اپنے گند کو ظاہر کرتا ہے۔"

(دعوۃ الامیر صـ۱۹۱)

یہ ہے جماعت احمدیہ کا انبیاء کے متعلق عقیدہ!

احباب کرام! اب آپ ہی خدارا فیصلہ فرمائیں کہ آیت قرآنی کُلٌّ آمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ کے مطابق جماعت احمدیہ کے عقائد قرآن اور سنت کے مطابق ہیں یا جماعت کے غیروں کے۔ باوجود اس حقیقت کے ہم پر یہ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ ہم کافر ہیں اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں ہے

خرد کا نام جنوں رکھ دیا ہے جنوں کا خرد

پس ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے حضرت مسیح موعودؑ کو بھیج کر کیسے کیسے ظلمات کے پردے چاک کر کے ہمیں اس نور کی طرف لے گیا جو حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور کلام الٰہی کا نور تھا۔ آپ نے اس نور کو دوبارہ روشن کر کے سورج اور چاند سے بڑھ کر روشن کر کے رکھ دیا۔

چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں :-

"میں مامور ہوں کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ان تمام غلطیوں کو مسلمانوں سے دور کر دوں اور پاک اخلاق اور بردباری اور علم و انصاف اور راستبازی کی راہوں کی طرف ان کو بلاؤں .... اور اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی معہود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔"

(اربعین نمبر۱ صـ۷)

پھر فرماتے ہیں :-

"مجھے خدا تعالےٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اپنی طرف سے مامور کر کے دین متین اسلام کی تجدید و تائید کے لئے بھیجا ہے تاکہ میں اس پر آشوب زمانہ میں اسلام کی خوبیاں اور حضرت رسول کریم صلعم کی عظمتیں ظاہر کروں اور ان تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملہ کر رہے ہیں ان نوروں اور برکات اور خوارق اور علوم لدنیہ کی مدد سے جواب دوں۔ جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں۔"

(برکات خلافت صـ۲۳)

(باقی آئندہ)

اعلان نکاح

اور

تقریب شادی و رخصتانہ

میری بھانجی عزیزہ قدسیہ سلطانہ سلمہا بنت مکرم احمد عبد الباسط صاحب وسٹی رام باغ حیدرآباد کا نکاح عزیزم محمد عبد الباسط صاحب سلمہٗ ابن مکرم محمد عبد الرحمٰن صاحب فلکنما حیدرآباد کے ساتھ مبلغ سات ہزار ایک سو ایک روپے مہر پر مورخہ ۲۵/۳/۸۸ کو مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد نے بمقام شادی خانہ بیکرس ہاؤس پڑھا۔ اور دلہن کی رخصتی کی تقریب عمل میں آئی۔ ہر دو تقاریب میں بکثرت احباب و خواتین نے شرکت کی۔ مورخہ ۲۷/۳/۸۸ کو مکرم محمد عبد الرحمٰن صاحب نے اسی شادی خانہ میں اپنے بیٹے کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ جس میں جماعت حیدرآباد و سکندرآباد و دیگر مقامات کے چھ صد سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی۔ خوشی کے اس موقعہ پر مکرم محمد عبد الرحمٰن صاحب نے مبلغ یکصد روپے اور مکرم احمد عبد الباسط صاحب نے پچیس روپے مختلف مدات میں ادا کئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ۲۴

۲۴ بہ ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار۔ محمد انعام غوری قادیان (فضل حیدرآباد)

جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم مسیح موعود علیہ السلام کا بابرکت انعقاد

★ــــ مکرم محمد فیروز الدین صاحب انور زعیم مجلس انصار اللہ کلکتہ تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۷-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم۔اے نائب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ و زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مغربی بنگال جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم عبد اللطیف صاحب خادم مسجد کی تلاوت کلام پاک اور مکرم سید منظر حسین صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار کے علاوہ عزیز عبد الحمید صاحب کریم قائد مجلس، مکرم مولوی عبد الوکیل صاحب انسپکٹر تحریک جدید، مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں۔ دوران جلسہ عزیز کمال الدین صاحب طاہر، عزیز طارق احمد صاحب، عزیز تبریز احمد نے نظمیں پڑھیں۔ اختتامی صدارتی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم محمد رئیس صاحب صدیقی نائب سیکرٹری تبلیغ و قائد مجلس خدام الاحمدیہ کانپور تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۴-۳-۸۸ کو مکرم حاجی محمد زاہد صاحب سولیجہ کے مکان پر زیر صدارت مکرم عبد الستار صاحب صدر جماعت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی امام الصلوٰۃ کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم عبد الستار صاحب صدیقی، مکرم حاجی ظفر عالم خان صاحب، مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ، اور مکرم منور رشید احمد صاحب پربھاکر نمائندہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں۔ اور مکرم حاجی ظفر عالم خان صاحب، مکرم ظہیر الدین صاحب صدیقی اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

اخبارات کے ذریعہ بھی احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچایا گیا۔

★ــــ مکرم سید ناصر احمد صاحب ناظم سرینگر سے تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام احمدیہ مسجد میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم مختار احمد صاحب وانی کی تلاوت کلام پاک اور مکرم صدر الدین صاحب ڈار کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد سلطان صاحب، مکرم تنویر احمد صاحب، عزیز عبد العلیم اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ــــ مکرم ٹی کے شوکت علی صاحب معلم وقف جدید مرکرہ (کرناٹک) لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب و عشاء زیر صدارت مکرم ایم ٹی محمد علی صاحب نائب صدر جماعت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ مکرم کے ایم عبد القادر صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ایم کے محی الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار ٹی کے شوکت علی، مکرم ایم اے لبشیر احمد صاحب، مکرم ایم کے محی الدین صاحب، مکرم پی اے قاسم صاحب قائد مجلس، مکرم جے ایم ناصر احمد صاحب، مکرم تمیم عباس صاحب، عزیزم ایم ایم شریف صاحب اور محترم صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم ایم پی طاہر احمد صاحب اور مکرم جے ایم بشیر احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم سید انوار الدین صاحب ایم اے بی ایڈ سونگڑہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو احمدیہ مسجد سونگڑہ میں بعد نماز مغرب و عشاء زیر صدارت مکرم مولوی سید نصیر الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آمد جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم سید احمد نصر اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ممتاز احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی سید صباح الدین صاحب انسپکٹر جوبلی فنڈ، مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب، خاکسار سید انوار الدین احمد، مکرم سید علام الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر اور صدر اجلاس نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں۔ آخر میں محترم سید یعقوب الرحمٰن صاحب صدر جماعت نے دعا کرائی۔ اور حاضرین میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

★ــــ مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ سلسلہ موسیٰ بنی مائنز (بہار) لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب و عشاء محترم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت احمدیہ مسجد میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ مکرم شرافت احمد صاحب قائد مجلس کی تلاوت کلام پاک اور مکرم منصور خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ ہمدم احمد صاحب نائب قائد، مکرم مولوی عبد الوکیل صاحب انسپکٹر تحریک جدید، مکرم غلام ہادی صاحب معلم وقف جدید اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دوران جلسہ مکرم شمس خان صاحب ٹیلر، مکرم مسعود خان صاحب نے نظم پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ اور مکرم داروغہ صاحب سابق قائد مجلس نے حاضرین میں شیرینی تقسیم کی صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم ظہیر عالم صاحب معلم وقف جدید اوڑے پور کٹیار (شاہجہانپور) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب و عشاء احمدیہ مسجد میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر نمائندہ تحریک جدید کی صدارت میں مکرم شریف خان صاحب قائد مجلس کی تلاوت کلام پاک اور خاکسار کی نظم خوانی سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ صدر جلسہ کی تقریر اور دعا کے ساتھ کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم لبشیر الدین الہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ و تربیت جماعت احمدیہ سکندر آباد تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۷-۳-۸۸ کو "الہ دین بلڈنگ" میں زیر صدارت مکرم ایم اے محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوڈیا تھور جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں خاکسار کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مقصود احمد صاحب شارق کی نظم خوانی کے بعد محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر جماعت احمدیہ سکندر آباد، مکرم شیخ مسعود احمد صاحب انڈیا، عزیز سلطان محی الدین محترم علی محی الدین کویا صاحب کیرالہ، مکرم مولوی حمید الدین صاحب مبلغ سلسلہ اور محترم صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم سید غلام ابراہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کیندراپاڑہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو مکرم ڈاکٹر شمس الحق صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم سلیم احمد صاحب کی تلاوت قرآن پاک کے بعد عزیزہ سہانہ کوثر بیگم نے خوش الحانی سے نظم پیش کی ازاں بعد خاکسار سید غلام ابراہیم، مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب، مکرمہ نور جہاں بیگم صاحبہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ، مکرم شیخ محمود احمد صاحب اور صدر جلسہ مکرم ڈاکٹر شمس الحق صاحب نے تقاریر کیں۔ اس دوران عزیزہ جانم شمیمہ بیگم صاحبہ، مرشدہ بیگم صاحبہ، عزیزہ فریدہ جہاں آرا بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم حضرت صاحب منڈاسگر صدر جماعت احمدیہ ہبلی (کرناٹک) تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ جس میں عزیز شبیر احمد صاحب چترکار کی تلاوت کلام پاک اور عزیز منور احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم عبد الحی صاحب کیتور، مکرم محمود احمد صاحب میرجی، مکرم شمس الدین صاحب میرجی۔ عزیز مسرت احمد صاحب منڈاسگر، عزیز مبشر احمد صاحب منڈاسگر، مکرم داد ابھائی میرجی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرم سید عارف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ موتی ہاری (بہار) تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک و نظم خوانی کے بعد خاکسار سید عارف احمد، مکرم سید عابد احمد صاحب، مکرم سید خالد احمد صاحب، مکرم سید نشاط احمد صاحب اور مکرم سید زاہد احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ مکرم سید شاہد احمد صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنائے۔ دوران جلسہ عزیز سید اقبال احمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم مختار احمد صاحب برٹی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہاری پاری گام

(کشمیر) تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو احمدیہ مسجد میں زیر صدارت مکرم حکیم الحاج ولی محمد صاحب راتھر جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ مکرم شیخ غلام محی الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک اور عزیز خورشید احمد صاحب راتھر کی نظم خوانی کے بعد مکرم شیخ محمد یوسف صاحب، مکرم محمد مقبول صاحب، راتھر، مکرم شیخ غلام محی الدین صاحب، مکرم خورشید احمد صاحب راتھر، مکرم ناصر احمد صاحب، راتھر، مکرم محمد یوسف صاحب راتھر، خاکسار نثار احمد بٹ اور محترم صدر جلسہ نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

☆ ـــــ مکرم کے شفیق احمد صاحب تیماپور سے تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۴/۳/۸۸ کو بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم سیٹھ نعمت اللہ صاحب غوری امیر جماعت احمدیہ یادگیر جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ عزیزم عبد الرب استاد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور خاکسار کی نظم خوانی کے بعد مکرم عبد العزیز صاحب استاد، مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مبلغ سلسلہ، مکرم سیٹھ محمد رحمت اللہ صاحب غوری یادگیر اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اور خاکسار نے نظم پڑھی دُعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔ اِس موقعہ پر مکرم خلیل احمد صاحب مجیب شتیہ نے مہمانان کرام کے طعام کا انتظام کیا۔ فجزاہ اللہ خیراً۔

☆ ـــــ مکرم محمد یوسف صاحب قریشی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ حیدر آباد اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۳/۸۸ کو احمدیہ جوبلی ہال میں زیر صدارت مکرم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ مکرم محمد حسین صاحب آف کنڈور کی تلاوت کلام پاک اور مکرم محمد عبد القیوم صاحب زعیم انصار اللہ کی نظم خوانی کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب انیس، مکرم محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی عزیز رحمت سمیع اللہ صاحب، مکرم عبد الستار صاحب تلاپوری، مکرم مولوی برہان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے تقاریر کیں۔ دوران جلسہ مکرم انور احمد صاحب، مکرم عبد الستار صاحب تلاپوری نے نظمیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

☆ ـــــ مکرم غلام نبی صاحب ننگرو قائد مجلس خدام الاحمدیہ شورت کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرم عبد الرشید صاحب ڈار کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ظہور احمد صاحب ڈار کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی ملک محمد مقبول صاحب طاہر مبلغ سلسلہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

اسی طرح مورخہ ۲۴/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب وعشاء مجلس اطفال الاحمدیہ کے زیر اہتمام احمدیہ مسجد میں زیر صدارت مکرم بشیر احمد صاحب زائر صدر جماعت احمدیہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ منایا گیا۔ جس میں عزیز خورشید احمد طارق کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیز طارق احمد طارق نے عہد دہرایا عزیز شمیم احمد ڈار، عزیز طارق احمد طارق نے نظمیں پڑھیں۔ عزیز سلیم احمد، عزیز عبد الہادی، عزیز عبد الباسط، عزیز خورشید احمد طارق، مکرم مولوی مقبول احمد صاحب طاہر اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

☆ ـــــ مکرم مولوی عبد السلام صاحب انور مبلغ سلسلہ ریشی نگر کشمیر تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب احمدیہ مسجد میں زیر صدارت مکرم ماسٹر عبد السلام صاحب لون صدر جماعت احمدیہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ مکرم محمد شفیع صاحب واعظ کی تلاوت کلام پاک اور مکرم گلزار احمد صاحب گنائی کی نظم خوانی کے بعد مکرم نثار احمد صاحب میر، مکرم محمد رفیق صاحب بٹ، مکرم عبد الحمید صاحب گنائی، خاکسار عبد السلام انور نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں۔ اور مکرم ناصر احمد صاحب شیخ، مکرم آزاد احمد صاحب گنائی نے نظمیں پڑھیں۔ صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

☆ ـــــ مکرم عبد الرؤف صاحب معلم وقف جدید کیرا رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم عبد الخطیب صاحب صدر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ نیز مکرم عبد الخطیب صاحب اور مکرم مولوی رشید اللہ صاحب نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہوا۔

☆ ـــــ مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب مبلغ کھوبنیشور لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم ڈاکٹر محمد انوار الحق صاحب صدر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سید وثیق الدین صاحب، مکرم شمیم احمد خان صاحب، مکرم سید محمد سرور صاحب، مکرم سید نصیر احمد صاحب اور خاکسار شیخ عبد الحلیم مبلغ سلسلہ نے تقاریر کیں صدارتی خطاب اور اجتماعی دُعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی برخاست ہوا۔

☆ ـــــ مکرم مولوی برہان احمد صاحب مبلغ بمبئی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا۔ جس میں تمام لوگوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ یہ جلسہ مکرم غلام محمود صاحب رائچوری صدر جماعت کی صدارت میں ہوا۔ مکرم صدیق احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم حامد اللہ صاحب غوری آف یادگیر کی نظم کے بعد مکرم عبد الشکور صاحب، مکرم عبد الحی صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے دوران باہر سڑک پر بک اسٹال بھی لگایا گیا۔

☆ ـــــ مکرم غلام احمد صاحب ڈار سیکرٹری تبلیغ ناصر آباد۔ کشمیر لکھتے ہیں کہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم عبد العلی صاحب معلم وقف جدید کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب عابد، مکرم عبد الرحمٰن صاحب انور اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دُعا کے بعد یہ جلسہ برخاست ہوا۔

☆ ـــــ مکرم مولوی نادر الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ علیہ بہار رقمطراز ہیں کہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم قمر الہدیٰ صاحب، مکرم عبد اللطیف صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جلسہ میں غیر احمدی بھی کثرت سے شریک ہوئے۔

☆ ـــــ مکرم مولوی سید آفتاب احمد صاحب نیئر مبلغ جمشید پور رقمطراز ہیں کہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز عصر احمدیہ مسلم مشن میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم سید ناصر احمد صاحب صدر جماعت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد خاکسار اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

☆ ـــــ مکرم مولوی مقبول احمد صاحب طاہر مبلغ سلسلہ شورت کشمیر لکھتے ہیں۔ کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب وعشاء خاکسار کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم بشیر احمد صاحب زائر صدر جماعت، مکرم عبد الرشید صاحب ڈار، مکرم برکت احمد صاحب، مکرم ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب آہنگر، مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب شاد، مکرم مبارک احمد صاحب بٹدر۔ مکرم غلام حسین صاحب ڈار اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دُعا کے بعد یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ ـــــ مکرم سی ایچ عبد الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید کوڈالی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۳/۳/۸۸ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں مکرم ٹی کے سلیمان صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار سی ایچ اور مکرم سی۔ ایچ عبد الشکور صاحب آف پینگاڈی نے تقاریر کیں۔ صدر مجلس کے اختتامی خطاب اور اجتماعی دُعا کے بعد یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ ـــــ مکرم سی ایچ عبد الرحمٰن صاحب ہی تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۵/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ کڈلائی میں محترم وی پی عبد الحی صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد محترم صدر مجلس نے افتتاحی تقریر کی بعدہٗ خاکسار سی ایچ عبد الرحمٰن معلم وقف جدید، مکرم ایم ٹی عثمان صاحب اور محترم ٹی عبد الرشید صاحب نے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

☆ ـــــ مکرم سید ہارون رشید صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ خانپور ملکی رقمطراز ہیں کہ ۲۷/۳/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مولوی

منیر الحق صاحب مبلغ سلسلہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار کی تلاوت قرآن پاک اور مکرم شائق احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد خاکسار سید ہارون رشید، مکرم جاوید عالم صاحب شاہین اور مکرم عادل رشید صاحب زاہدی نے تقاریر کیں۔ درمیان میں مکرم سید طارق مجید صاحب اور مکرم منور عالم صاحب نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔

★ــــ مکرم محمد صبغت اللہ صاحب اعزازی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بنگلور رقمطراز ہیں کہ ۲۷-۳-۸۸ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم محمد عظمت اللہ صاحب قریشی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد عہد دہرایا گیا۔ لبعدہٗ خاکسار نے یوم مسیح موعودؑ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور دوسرے مقررین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

★ــــ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس رقمطراز ہیں کہ ۲۷-۳-۸۸ کو احمدیہ مسلم مشن میں مکرم خلیل احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت مکرم شریف احمد صاحب کی تلاوت کے ساتھ جلسہ یوم مسیح موعودؑ شروع ہوا۔ نظم خوانی کے بعد مکرم منصور احمد صاحب، مکرم منیر احمد صاحب، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس جلسے کا اعلان [illegible] اور [illegible] وغیرہ اخبارات میں بھی کیا گیا تھا۔ جلسہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے جنرل سیکرٹری اور چند غیر احمدی احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ دعا کے ساتھ جلسہ خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

★ــــ مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری مبلغ شیموگہ تحریر کرتے ہیں کہ ۲۳-۳-۸۸ کو خاکسار کی زیر صدارت احمدیہ مسجد میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم سید خلیل احمد صاحب، مکرم شیخ مبین احمد صاحب، مکرم خضر محمود صاحب، مکرم عبد العلیم صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد اس بابرکت تقریب کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرم ایم عبد السلام صاحب مبلغ سلسلہ مقیم کنڈور (وارنگل) اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۱-۳-۸۸ کو بعد نماز عشاء مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج مبلغ آندھرا پردیش کی زیر صدارت مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم قربان احمد صاحب نے کی۔ اور نظم مکرم طاہر احمد صاحب نے پڑھی۔ لبعدہٗ مکرم محمد حسین صاحب، مکرم محمد عبد الستار صاحب سبحانی معلم وقف جدید اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مدراس تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۶-۳-۸۸ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیزہ نذیرہ حمیدہ نے تامل میں نظم سنائی۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ نے حدیث پیش کی۔ ازاں بعد عزیزہ نعیمہ عمر صاحبہ، محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ، محترمہ سائرہ منصور صاحبہ، محترمہ شیرین بشارت صاحبہ، عزیزہ ناصرہ رمضان علی صاحبہ، مکرمہ طاہرہ بیگم حسن ابراہیم صاحبہ اور مکرمہ فتحۃ الکبریٰ صاحبہ نے تقاریر کیں۔ اور مکرمہ ظہیر النساء بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ آخر میں مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ سیدہ عزیزہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ محبوب نگر لکھتی ہیں کہ مورخہ ۵-۳-۸۸ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت کلام پاک کے بعد مختلف عنوانات کے تحت تقاریر ہوئیں اور نظمیں پڑھی گئیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سورب تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو محترمہ صدر صاحبہ کے مکان پر جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ رحمت النساء صاحبہ نے نظم پڑھی ازاں بعد مکرمہ وجیہہ بیگم صاحبہ، مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ، مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ، مکرمہ شفیع صاحبہ نے تقاریر کیں۔ عزیزہ طلعت اور مکرمہ نجم النساء صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ آخر پر دینی سوال و جواب کا پروگرام ہوا۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔ اور بہنوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

★ــــ مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کانپور تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۵-۳-۸۸ کو زیر صدارت مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ مکرمہ شفاعت النساء صاحبہ کی تلاوت قرآن پاک اور مکرمہ شگفتہ ناز صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد مکرمہ شمیم بیگم صاحبہ، مکرمہ ثروت جبیں صاحبہ، مکرمہ حسن پروین صاحبہ، مکرمہ شفاعت النساء صاحبہ اور خاکسار نے مضامین پڑھ کر سنائے۔ دوران جلسہ مکرمہ شہناز بانو صاحبہ نے نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ سیدہ فضل شاداب صاحبہ شیموگہ سے اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۸-۳-۸۸ کو ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد کیا گیا۔ عزیزہ وحیدہ رحمٰن صاحبہ کی تلاوت قرآن پاک کے بعد عزیزہ حامدہ بیگم صاحبہ نے عہد نامہ دہرایا۔ عزیزہ زینب افشاں نے حمد اور عزیزہ امۃ المتین فوزیہ نے نعت پڑھی ازاں بعد عائشہ سلطانہ، مکرمہ سیدہ صادقہ بیگم صاحبہ، عزیزہ امۃ الحبیب ثمینہ صاحبہ، عامرہ صدیقہ صاحبہ، عزیزہ زینت النساء صاحبہ نے تقاریر کیں۔ دوران جلسہ عزیزہ ناظمہ پروین صاحبہ۔ سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ، راضیہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ لبعدہٗ سوال و جواب کا دلچسپ پروگرام ہوا۔ دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ سیدہ طلعت عارف صاحبہ سیکرٹری مال و نائب صدر لجنہ اماء اللہ موتی ہاری (بہار) تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۰-۳-۸۸ کو بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرمہ عارفہ جمیل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک و نظم خوانی کے بعد مکرمہ صدر صاحبہ، مکرمہ سیدہ فرزانہ پروین صاحبہ، مکرمہ سیدہ رخسانہ پروین صاحبہ، اور خاکسار سیدہ طلعت عارف نے تقاریر کیں اور عزیز سید اقبال احمد نے نظم پڑھی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔

★ــــ مکرمہ عطیہ عبد اللہ قریشی صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ یادگیر تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۵-۳-۸۸ کو عزیزہ نصرت خاتون صاحبہ کی تلاوت قرآن پاک سے جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا آغاز ہوا۔ عہد دہرانے کے بعد عزیزہ کوثر صدیقہ نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔ لبعدہٗ خاکسار کے علاوہ عزیزہ صبیحہ بیگم صاحبہ، مکرمہ زکیہ بیگم صاحبہ، مکرمہ نصرت فضل صاحبہ، مکرمہ زاہدہ بیگم صاحبہ، مکرمہ غالبہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ نیز مکرمہ مبارکہ سلیم صاحبہ، مکرمہ کبریٰ بیگم صاحبہ، عزیزہ مسعودہ صاحبہ، عزیزہ سلیمہ بیگم صاحبہ اور عزیزہ نصرت بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ دعا کے بعد اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

★ــــ مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ظہیر آباد لکھتی ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو زیر صدارت مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ، عزیزہ فرحت بشریٰ صاحبہ کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا آغاز ہوا۔ مکرمہ انوری بیگم صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ اسریٰ بیگم صاحبہ، عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ، عزیزہ ناصرہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں اور عزیزہ شاہدہ بیگم صاحبہ، عزیزہ حبیب النساء صاحبہ نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ اجلاس برخواست ہوا۔ آخر پر مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے بہنوں کی شربت سے تواضع کی۔

★ــــ مکرمہ طاہرہ رب صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد تحریر کرتی ہیں کہ مورخہ ۲۳-۳-۸۸ کو خاکسار کی زیر صدارت مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کی تلاوت کلام پاک سے جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا آغاز ہوا۔ مکرمہ خورشیدہ بیگم صاحبہ نے عہد دہرایا اور مکرمہ سارہ پروین صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی ازاں بعد مکرمہ خورشیدہ بیگم صاحبہ، مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ، عزیزہ حافظہ رشید صاحبہ، مکرمہ کنیز فاطمہ صاحبہ، مکرمہ زکیہ خاتون احمدی صاحبہ، مکرمہ مذکرہ خاتون صاحبہ اور مکرمہ شاہدہ خاتون صاحبہ نے مختلف عنوانات کے تحت تقاریر کیں دوران جلسہ مکرمہ طاہرہ شاہین صاحبہ، عزیزہ عطیۃ القدوس صاحبہ، عزیزہ مصورہ محسن صاحبہ، عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ، عزیزہ نجمی خالدہ صاحبہ، عزیزہ حفصہ خاتون صاحبہ، مکرمہ زینب بیگم صاحبہ، مکرمہ رضیہ خاتون صاحبہ نے نظمیں پڑھیں دعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

گناہوں سے بچنے کا ایک علاج

"ایک یہ بھی علاج ہے گناہوں سے بچنے کا کہ کشتی نوح میں جو نصائح لکھی ہیں ان کو ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو۔"

(ملفوظات جلد ۱۰ صفحہ ۵۹)

مرسلہ مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ سکندرآباد

فضائلِ رمضان المبارک

از مکرم سید تاجر احمد صاحب ناظم سرینگر کشمیر

رمضان المبارک کا مقدس مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ مومنین کے لئے یہ مہینہ روحانی موسمِ بہار کا رنگ رکھتا ہے اور انہیں شدت سے اس کا انتظار رہتا ہے۔ کیونکہ اس مہینہ میں خصوصیت سے عبادات اور ذکرِ الٰہی کے مواقع میسر آتے ہیں۔ علاوہ روزوں کے جو خود اپنے اندر ایک مبارک درجۂ عبادت رکھتے ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں نوافل تلاوت کلام پاک، دعاؤں اور ذکرِ الٰہی پر خاص زور دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اس مہینہ کی بہت ہی بڑی وقعت اور فضیلت ہے۔ روزہ وہ عبادت ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ" (بخاری) یعنی روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے تمام اعمال کا اجر مقرر فرمایا ہے۔ اور ہر عمل کے اجر کی ایک حد رکھی ہے۔ لیکن روزہ کے اجر کا علم بجز ذاتِ باری تعالیٰ کے کسی کو نہیں۔ وہ رحیم و کریم بذاتِ خود اس کا اجر ہے۔

روزہ دار کی فضیلت بیان کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ" (بخاری) یعنی قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ روزہ دار کا سونا عبادت ہے اور اس کا خاموش رہنا ذکر ہے اور اس کے عمل کا اجر بڑھایا جاتا ہے۔ رمضان شریف کی عظمت و فضیلت اس حدیث پاک سے بھی عیاں ہے۔ ابو امامہ کہتے ہیں :۔

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِیْ بِاَمْرٍ یَنْفَعُنِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ قَالَ عَلَیْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عَدْلَ لَهٗ۔ یعنی میں نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ مجھے کسی ایسی بات کا حکم فرمائیں۔ جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچائے۔ آپ نے فرمایا روزہ رکھا کرو۔ کیونکہ اس کے برابر کوئی نیکی نہیں۔

رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت کا نزول دوسرے مہینوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ ان ایام کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان میں برکات اور فیوض کی کثرت ہوتی ہے۔ اور یہ وہ مبارک مہینہ ہے۔ جس میں قرآن شریف جیسی مکمل اور عظیم کتاب نازل کی گئی۔ جیسا کہ فرمایا:۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ۔ (البقرہ)

یعنی اگر تم چاہتے ہو کہ ہدایت کی راہیں تم پر کھولی جائیں اور معجزات سے تمہیں حصہ دیا جائے تو اس مہینے میں روزے رکھو۔ کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم جیسی روشن کتاب نازل کی گئی۔

روزے کی غرض و غایت بھی اللہ تعالیٰ نے روزہ کے حکم کے ساتھ ہی بیان فرما دی۔ چنانچہ فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

یعنی اے ایمان لانے والے لوگو تم پر روزے رکھنا ایسا ہی فرض قرار دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کے لئے فرض کیا گیا تھا۔ اور اس کا مقصد اور اس کی غرض یہ ہے کہ تم متقی بنو۔ اس آیت کریمہ میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ روزے رکھنے کا مقصد صرف بھوکا رہنا اور پیاسا رہنا ہی نہیں بلکہ اس کی اصل غرض یہ ہے کہ تمہارے اندر تقویٰ پیدا ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

"مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ۔" (بخاری) یعنی جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پینا ترک کرے۔

پس اس حکمِ باری تعالیٰ اور فرمانِ نبوی کے پیشِ نظر روزہ کا مقصد فقط اکل و شرب سے پرہیز ہی نہیں۔ بلکہ اس کا عظیم تر مقصد یہ ہے کہ انسان اپنے اندر ایک خاص نیک تبدیلی پیدا کرے اپنے آپ کو تقویٰ کی راہوں پر گامزن کرے۔ نمازوں کی پابندی کرے۔ اپنی سستیوں کوتاہیوں اور غفلتوں کو دور کرنے کی کوشش کرے اپنے اندر خشیتِ الٰہی پیدا کرے شریعت اور نظامِ جماعت کی پابندی کرے۔ اور اپنے اندر تقویٰ، تطہیر اور تشکر کا مادہ پیدا کرے۔

روزہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال اور سپر سے بھی تشبیہ دی ہے۔ یہ انسان کو اس دنیا میں اپنے نفس کی بغاوت کے حملہ سے بچنے کی قوت دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے آنحضرت صلعم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو روحانی روٹی ملے مگر اس نے اس کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے۔ اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فتح یاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اسی کی توفیق سے کھلتے ہیں۔"

(بدر ۱۸ر جنوری ۱۹۰۷ء)

پس روزوں کا مقصد ایک مقررہ وقت تک خورد و نوش سے احتراز ہی نہیں۔ بلکہ اپنے نفس کی اصلاح کرنا مقصود ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم رمضان میں اپنے نفس کا محاسبہ کر کے اصلاح طلب امور کو ہر وقت مدنظر رکھیں اور حتی الوسع حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارے میں اپنی کمزوریوں کوتاہیوں اور غفلتوں کو ان مبارک ایام میں دور کرنے کی سعی کریں۔ جس شخص نے بھی خلوصِ نیت سے ان باتوں کو مدنظر رکھ کر ماہِ رمضان کے روزے رکھے۔ بمطابق فرمانِ نبوی "غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ" اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"بدبخت ہے وہ شخص جس پر رمضان کا مہینہ گزرا اور اس نے اپنی بخشش نہ کروائی۔"

اللہ تعالیٰ نے ہمیں رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں اس کے انوار فضائل اور فیوض و برکات سے کما حقہٗ مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ولادت

مکرم نصیر الدین صاحب قمر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے تیسری بچی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "ماریہ نصیر" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر محمد دین صاحب درویش کی پوتی اور مکرم ناصر احمد صاحب ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے بچی کی صحت و سلامتی اور نیک و صالحہ بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

ماہ رمضان المبارک

میں

زکوٰۃ، صدقۃ الفطر، عید فنڈ اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

زکوٰۃ احباب جماعت کو بخوبی علم ہے کہ زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے جس کی ادائیگی ہر صاحب نصاب کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان بابرکت ایام میں بے انتہا صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔ اور مستحقین کی نقد جنس سے امداد کرنے میں آپ کا ہاتھ تیز ہوا کی طرح چلتا تھا۔ پس احباب جماعت کو بھی چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا و مطاع آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں وہ اس مقدس اور بابرکت مہینہ میں جہاں اپنے لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ کریں وہاں صاحب نصاب احباب ابھی سے اپنے ذمہ واجب زکوٰۃ کا حساب کر کے اس کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ جملہ عہدیداران اور مبلغین و معلمین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے صاحب نصاب احباب کو اس جانب توجہ دلائیں تاکہ زکوٰۃ کی مد میں زیادہ سے زیادہ وصولی ہو سکے۔ واضح رہے کہ قرآن کریم اور احادیث نبویؐ کی رو سے امام وقت کی موجودگی میں زکوٰۃ کی رقم بیت المال میں جمع ہونی چاہیئے اندریں حالات کسی بھی جماعت یا فرد کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے طور پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کرے بلکہ ہر فرد جماعت کی کل زکوٰۃ مرکزی بیت المال میں آنی چاہیئے۔ البتہ اگر کوئی فرد یا جماعت جمع شدہ زکوٰۃ کی رقم کا کچھ حصہ مقامی مستحقین میں تقسیم کرنا چاہے تو اس کے لئے نظامت بیت المال آمد کے توسط سے درخواست کر کے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قائم فرمودہ مرکزی صدر کمیٹی زکوٰۃ کی باضابطہ منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔

پس ایسے صاحب نصاب افراد جماعت جنہوں نے تا حال اپنے ذمہ واجب زکوٰۃ کی رقم ادا نہیں کی ہے سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد اس کی ادائیگی کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ مسائل زکوٰۃ سے متعلق ضروری واقفیت حاصل کرنے کے لئے رسالہ "زکوٰۃ" نظارت ہذا سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

صدقۃ الفطر ماہ رمضان المبارک میں صدقۃ الفطر کی ادائیگی بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم ہے مگر حقوق العباد سے تعلق رکھنے والے بعض احکام جو بادی النظر میں معمولی دکھائی دیتے ہیں وہ حقیقت میں بہت بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی بجا آوری اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور عدم بجا آوری خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتی ہے۔ منجملہ ان احکام کے ایک حکم صدقۃ الفطر سے بھی تعلق رکھتا ہے جس کی ادائیگی ہر مسلمان مرد و زن اور بچہ پر فرض ہے۔ حتیٰ کہ معذورین کی طرف سے بھی ان کے سرپرستوں اور مربیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادائیگی کریں۔ احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں کی طرف سے بھی صدقۃ الفطر کی ادائیگی فرض ہے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر شخص کی استطاعت فرد کے لئے ایک صاع (عربی پیمانہ) گندم مقرر کی ہے جو کہ جیسا کہ پونے تین سیر کے قریب بنتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اعلیٰ ہے البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتا ہے۔ صدقۃ الفطر چونکہ نقدی کی صورت میں بھی ادا کیا جا سکتا ہے اس لئے جماعتیں غلہ کے مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح مقرر کر سکتی ہیں۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی عید الفطر سے پہلے ہو جانی چاہیئے تا مستحقین کی ضروریات بروقت پوری ہو سکیں۔ فطرانہ کی کل جمع شدہ رقم کا نصف حصہ مقامی غرباء و حاجتمندوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور بقیہ نصف حصہ ہر صورت میں مرکز میں بھجوایا جائے۔ البتہ جن جماعتوں میں صدقۃ الفطر کے مستحق افراد نہ ہوں وہ ایسی تمام رقوم مرکز میں بھجوائیں۔ یاد رہے کہ صدقۃ الفطر کی رقم سے دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔ پنجاب، دہلی اور یوپی میں ایک صاع گندم کی اوسط قیمت چھ روپے اور نصف صاع کی قیمت تین روپے بنتی ہے

عید فنڈ یہ فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے قائم ہے۔ حضور علیہ السلام نے اپنے زمانہ مبارک میں اس کی شرح ہر برسر روزگار فرد جماعت کے لئے ایک روپیہ فی کس مقرر فرمائی تھی۔ لیکن اب جبکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کی آمدنیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ اس فنڈ کو ایک روپیہ فی کس تک محدود رکھنا مناسب نہیں بلکہ ہر دوست کو حسب توفیق عید فنڈ میں حصہ لینا چاہیئے۔ واضح رہے کہ عید فنڈ مرکزی چندہ ہے

اس لئے اس کی کل رقم مرکز میں بھجوائی جائے۔

فدیۃ الصیام جو احباب اپنی کسی جائز اور حقیقی مجبوری کی وجہ سے روزہ رکھنے سے معذور ہوں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ فدیۃ الصیام ادا کریں یعنی جو کھانا وہ خود کھاتے ہیں وہی کسی غریب آدمی کو کھلائیں یا اس معیار کے مطابق رقم مرکز میں ارسال کریں۔ قرآن مجید کی روشنی میں ہر صاحب استطاعت کے لئے روزہ رکھنے کے ساتھ ساتھ فدیۃ الصیام ادا کرنا مستحب ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے جملہ احباب جماعت کو رمضان المبارک کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع کرے اور ان کے اموال و نفوس میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت کا نواں سالانہ اجتماع

انشاء اللہ

۱۹ و ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۸ء بروز بدھ و جمعرات منعقد ہوگا

جملہ عہدیداران و اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کو ۱۹، ۲۰ اخاء ۱۳۶۷ ہش مطابق ۱۹، ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۸ء بروز بدھ جمعرات کی تاریخوں میں نواں سالانہ مرکزی اجتماع کے انعقاد کی منظوری مرحمت فرما دی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اس مرکزی اجتماع میں مجلس انصار اللہ بھارت کی سو فیصدی نمائندگی ضروری ہے۔ لہٰذا انصار کرام ابھی سے اپنے نمائندوں کو بھجوانے کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ اور دعا بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب و بابرکت بنائے۔ آمین

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا تیسرا سالانہ اجتماع

۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جملہ عہدیداران و ممبرات لجنات اماء اللہ بھارت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تیسرے سالانہ اجتماع کے لئے ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔

ہر لجنہ اس روحانی اجتماع میں اپنی نمائندہ اور زیادہ سے زیادہ ممبرات بھجوائے۔ نیز اجتماع کے مقابلہ جات میں حصہ لینے کے لئے زیادہ سے زیادہ لجنہ و ناصرات کی ممبرات کو لائحہ عمل ۱۹۸۸ء میں دیئے گئے نصاب کے مطابق تیار کر کے لانے کی کوشش کرے۔

چندہ اجتماع جملہ لجنات جلد از جلد چندہ اجتماع شرح کے مطابق وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ صاحب استطاعت بہنیں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تاریخہائے انعقاد ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کیلئے ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء کی منظوری عنایت فرما دی ہے۔ لہٰذا اجتماع مذکورہ تاریخوں میں قادیان دار الامان میں منعقد ہوگا۔

قائدین کرام اور خدام بھائی ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ خلفاء کرام کے بابرکت ارشادات کی روشنی میں ہر مجلس کا نمائندہ اجتماع میں شامل ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

رمضان المبارک میں فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر ان کی زندگیوں میں رمضان المبارک آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔

رمضان شریف کے مبارک مہینے میں ہر عاقل و بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی۔ البتہ جو مرد و عورت بیمار ہو۔ نیز ضعیف پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو۔ اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تاکہ وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق تو روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہئے۔ تاکہ ان کے روزے قبول ہوں۔ اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے اس نیک عمل میں رہ گئی ہے وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔

پس ایسے احباب جماعت احمدیہ بھارت جو مرکز سلسلہ قادیان میں جماعتی نظام کے تحت اپنے فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کروانے کے خواہشمند ہوں، وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان المبارک شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول فرمائے۔ آمین۔

ضروری ہدایات بابت مبلغین کرام

۱۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ سے متعلقہ ڈاک صرف عہدہ "ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان" کے نام بھجوائی جایا کرے نہ کہ کسی ذاتی نام پر۔ تاکہ ڈاک پر کارروائی کرنے میں تاخیر نہ ہو۔

۲۔ اخبار "بدر" میں جن تبلیغی و تربیتی رپورٹوں کو شائع کرنا مقصود ہو۔ تو وہ رپورٹیں براہِ راست نظارت تبلیغ میں بھجوائی جایا کریں۔ نا کہ اخبار بدر کو یا کسی اور ادارے کے نام۔ تاکہ نظارت تبلیغ اُن رپورٹوں کو چیک کر کے اخبار بدر کو برغرض اشاعت بھجوا سکے۔

۳۔ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ماہ اپریل میں ختم ہو جاتا ہے تمام مبلغین کرام اپنے بل ہائے سیلری بل ہائے سفر خرچ ۱۵ اپریل کو بذریعہ رجسٹری نظارت تبلیغ میں بھجوا دیں۔ اگر کوئی سابقہ بل قابل ادا ہو تو اُس کا بھی ذکر کر دیں۔ تاکہ ادائیگی ہو سکے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)
منجانب:۔ ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۳۔۰۰۰۷
MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PHONE:-275475
RESI:-273903
CALCUTTA-700073

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
THE JANTA PHONE-279203
CARDBOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15-PRINCEP STREET CALCUTTA-700072

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار
رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)
RAICHURI ELECTRICALS.
(ELECTRIC CONTRACTOR)
TARUN BHARAT CO-OP HOUSE SOCT
PLOT No-6. GROUND FLOOR, OLD CHAKALA
OPP. CIGARETTE HOUSE ANDHERI-(EAST)
BOMBAY-400099
PHONE OFFICE:-6348179
RESI:-629389

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
کراچی میں معیاری سونے کے زیورات بنوانے اور خریدنے کے لئے تشریف لادیں
الرؤف جیولرز
۱۴۔ خورشید کنالہ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی (فون نمبر ۶۷۰۹۴۱)

آپ اسلام سے عظمت کردار حاصل کریں۔
(ارشاد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)
آٹوونگس
AUTOWINGS
15-SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS-600004
PHONE 75360
74350

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

{ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے }

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش { کرشن احمد، گوہم احمد اینڈ برادرس - سٹاکسٹ جیون ڈرلیز - مدینہ میدان روڈ - بھدرک - ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر :- شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر 294

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں!"

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

محتاج دعا :- اقبال احمد جاوید برادران جے ایس روڈ لائٹنگ اینڈ جے ۔ ایس ۔ اینڈ پرائسز

NO, 75, FARAH COMMERCIAL COMPLEX
J. C. ROAD BANGALORE-560002
PHONE :- 228665

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس	**کڈلک الیکٹرانکس**
کورٹ روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)	انڈسٹریل روڈ ۔ اسلام آباد (کشمیر)

الیکٹرانکس میڈیو ۔ ٹی ۔ وی ۔ اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
6. ALBERT VICTOR ROAD FORT
GRAM :- MOOSARAZA
PHONE :- 605558
{ BANGALORE-560002

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے!"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش

SAIRA Traders.

WHOLE SALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS
SHOE MARKET
NAYAPUL HYDERABAD-500002
PHONE NO:- 52286

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۲۳)

"ALLIED" پیغام

الائیڈ پروڈکٹس

سپلائرز :- کرشنہ ٹبون ۔ جولی ۔ ایل سیفٹی اور ہارن ہوٹس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۳۲/۳/۹۴ بمقابل کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف کے صحیح منشا کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو!"

(ذکر ۳۱ اگست ۱۹۰۲ء)

NIR ®

CALCUTTA-15

پیش کرتے ہیں :-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربڑ شیٹ، ہوائی چپل نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!